چودھوین کا ہی چاند یہ البدر
فیض ہی یہ غلام احمد کا

آئینہ ہی یہ نور بدر کا
عکس ہی یہ رخ محمد کا

دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دیگا

لقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

البدر

ضوابط

(۱) قیمت ہر حال مین پیشگی لیجاتی ہے
(۲) جواب طلب امر کے لئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ نہ آئے جواب نہین دیا جاویگا
(۳) خط و کتابت مین نمبر خریداری کا حوالہ ہو ورنہ جواب مین دیری ہوگی +

شرح قیمت

ہندوستان مین سالانہ
غیر ممالک مین
خاص قادیان
منتخب نامہ نگارون کو اخبار مفت روانہ ہوتا ہی
نمونہ کا پرچہ بشرطیکہ مقام مطلوبہ پر کسی کے نام اخبار نہ جاتا ہو مفت روانہ ہوتا ہے +

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

شفا بینی دوا بینی غرض دارالامان بینی

یہ گویم باتو گر آئی بہادر قادیان بینی

ہر انگریزی ماہ کی ۱-۸-۱۶-۲۴ تاریخ کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہی

اخبار البدر

مذہب اسلام کے ایک زندہ مذہب ہونے کی تائید اور دیگر کل مذاہب باطلہ کی تردید اسلامی احکام اور شریعت کی فلاسفی آنحضرت کے اخلاق اور معارف سے پر مضامین اگر دیکھنے ہون اور زمانہ کی ظلمت سے اگر نجات کے متلاشی ہو تو اس اخبار کو ضرور خرید و حضرت امام الزمان مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان اور آپکے جلیل القدر اصحاب کی زبان اور قلم سے نکلے ہوئے مضامین قرآن شریف کی عجیب و غریب تفسیر اور طبی مشورہ اور نوٹ درج ہوتے ہین اسلام کے اندرونی اور بیرونی مخالفون کے اعتراضون کے جواب دئے جاتے ہین اسلئے ہر ایک ہمدرد قوم کو عموماً اور احمدی جماعت کو خصوصاً اس اخبار کی خریداری اور اشاعت کی طرف متوجہ ہونا چاہئے +

طب روحانی

بغیر دوا کے علاج کرنے کا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ جس کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہی اور جسکو دریافت ہو جانے سے مسیحی معجزات کی کلا ہر ایک مذہب اور ملت کے حتی کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہی اور جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہو جاتا ہی اسکی برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہی جو عملیات سے درج ہین ان پر مشق کر نیسے انسان صحت نیت رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہی خیالات مین یکسوئی اور ان کو ضبط کرنیکی عادت بھی پیدا ہو جاتی ہی ۔ اگرچہ عام طور پر اس علم پر کتابین لکھنیوالے بعض وہ مبالغہ کرتے ہین کہ آسمان و زمین کے قلابے ملا دیتے ہین اور اس کے مشاق کو گویا خدائی کی کل کا چلانیوالا قرار دیا ہوتا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہو کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہی یا جیسے خدا کے ارادہ سے ہر ایک دعا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہی ۔ ویسے ہی اس کے ارادہ اور اذن سے انسان اس سے بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہی جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے ۔ ہمارے مرحوم و مغفور احمدی بھائی منشی احمد جان صوفی نقشبندی زاد اللہ الطافہ نے عوام الناس کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دینے ۔ اور عام پیرون وغیرہ کے دھوکہ سے بچانے اور فائدہ عام کیلئے من سوائے چھپوایا تھا اور آپ اس مین بڑے ماہر تھے اور ہزارون مریض آپکے ذریعہ شفا پاتے تھے یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ پھر دوبارہ چھاپنی پڑی اول ۲ قیمت تھی پھر ایک روپیہ کر دی اور اب اسی قیمت پر دفتر البدر سے مل سکتی ہے +

طریق عمل کو علمی طور پر سکھلا دینے یا اس پر عامل کو طریق عمل میں جو مزید حالات درکار ہون یا بعض اسرار کا حل چاہو ۔ ان تمام باتون کیلئے ہم نے مصنف مرحوم کے اس عمل مین فیض یافتہ اصحاب سے دریافت کر کے بتلا دینے کا انتظام کر لیا ہے ایسے استفسار کیلئے علیحدہ خط و کتابت ہونی چاہئے اور جواب کے لئے امر کا ٹکٹ ضرور آنا چاہئے ورنہ جواب نہ دیا جاویگا +

شہادت آسمانی حصہ اول و دوم

بجواب فصل رحمانی جو کہ ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی تھی اس کا اور دیگر معترضین کے اعتراضون کے جواب ۔ کتاب مین دیگر مضامین اور اشاعت اسلام کیلئے جہاد کی عدم ضرورت کو ثابت کر کے دکھلایا ہی ۔ قرآن کریم مین ذوالقرنین سے مراد مسیح علیہ السلام کا ہونا ثابت کیا ہی مہدی و دجال ۔ یاجوج ماجوج ۔ تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہین قیمت ہر دو حصہ ۔ (مصنفہ محمد اسمعیل صاحب نقشہ نویس دہلی)

سر مکتوم

۔ صفحہ کی کتاب انجیل شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا ثابت کیا ہے اور نساء کم حرث لکم پر لطیف تحقیقات کا اظہار

کیا ہی اور دکھلایا ہی کہ جن مردون کے زندہ کرنیکا انجیل مین ذکر ہے وہ اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی مردے نہ تھے وغیرہ وغیرہ بمصنفہ بابو اسمٰعیل صاحب

رویائے صالحہ

اس مین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت ۔ محمد حسین صاحب بٹالوی کے کفر نامہ تیار کرنیکا اور حضرت مسیح موعود کا ثبوت صحف سابقہ سے دیا ہی قیمت

اعجاز احمدی

صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہی جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہی

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب احمدی ساکن لاہور کی نظم جو کہ اپنے اردو زبان مین حضرت مسیح موعود کی بیعت اور دعاوی کے ثبوت مین لکھی ہی زیر طبع ہے قیمت ۲ ہوگی

براہین احمدیہ ۔ ازالہ اوہام ۔ سرمہ چشم آریہ یہ تینون کتابین پرانی ایڈیشن کی چھپی ہوئی دفتر البدر مین مطلوب ہین

عاقبۃ المکذبین بودیالوی مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان ۔ بیعت کی شرائط حضرت مسیح کی وفات وحیات پر بحث

اسلام اور اس کا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کا ایک انگریزی لیکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبدالعزیز خان صادق قیمت ۳ر علاوہ محصولڈاک

صیانۃ الناس ۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت علاوہ محصولڈاک

الہامی دعا ۔ رب کل شئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت علاوہ محصولڈاک ۔

پنجابی تصانیف

کامن مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکے ضلع گجرات قیمت ار

نظم ۔ برائے مستورات بطریق کامن مصنفہ ایضاً ار

روشنائی احمدیہ ۔ ساختہ مرزا عبدالکریم تاجر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم فی تولہ ار اوسط قسم فی تولہ ۔ تاجرون کو خاص رعایت +

مجربات

جب دافع دائمی قبض جس کے استعمال سے صرف عارضی طور پر قبض کشائی نہین ہوتی بلکہ اندرونی قوی مین جو نقص باعث مرض ہوتا ہے ان سے رفع ہوکر آئندہ تازہ قوت قوی کو فضلہ کے اخراج کے حاصل ہوتی ہے قیمت عہ

اکسیر شکم خوش ذائقہ دوا اگر امراض معدہ کیلئے شفا کا حکم رکھتی ہے قیمت عہ

علاج نکسیر بشرطیکہ ناک کے اندر زخم نہ ہو اور دماغ سے خون آتا ہو تو ضرور آرام ہو جاتا ہی کھانے اور ناک مین ٹپکانیکی دوا ۔ قیمت عہ

حب جدید برائے بخارون اور ابتدائی دق اور کھانسی وغیرہ کا علاج جس کا تجربہ خود قادیان مین بھی ہو چکا ہے قیمت عہ

روغن بہرہ پن بشرطیکہ مادرزاد بہرہ نہ ہو اکثرون پر تجربہ ہوا کہ آرام ہو گیا ہے قیمت فی شیشی عہ

درد سر کی گولی ۔ ہر قسم کے درد سر کو اس سے فوراً

تخفیف ہو جاتی ہے اعصاب کو طاقت ملتی ہے ۲۰ گولی عہ

سرمہ زنگاری اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر ۔ دھند ۔ غبار ۔ آشوب چشم ۔ پانی بہنا وغیرہ دیگر امراض چشم کا نادر علاج ۔ اعلیٰ درجہ کے اطباء کا خاندانی نسخہ فی تولہ ۱۲ر

مصفی خون گولیان ۔ خالص عشبہ کے جوہر اور چوب چینی کی بنی ہوئین ۴۰ گولی عہ

سلائی گگرہ ۔ جسے ہندوستانی زبان مین روہی کہتے ہین خواہ پرانے ہون اس کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہی فی سلائی عہ

برص کی دوا ۔ یا پھل بہری ۔ یہ ایک مرض ہو جس سے خدا کے برگزیدہ ہمیشہ پناہ مانگتے رہے ہین بدن کی جلد پر سفید داغ شروع ہوتے ہین اور آہستہ آہستہ پھیل کر تمام جسم کو بدنما کر دیتا ہی اس دوائی کا تجربہ

اس اشتہار کو حوالہ سے (تمام درخواستین دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور مین آنی چاہئین اور کسی صاحب کے نام قادیان مین نہ ہونی چاہئین)

واقعات عالم

کابل - سنا گیا ہی کہ کابل مین طاعون نمودار ہوا ہی نیز یہ بھی شنیدہ ہی کہ امیر حبیب اللہ خان نے شہید مرحوم شہزادہ عبد اللطیف صاحب کے لڑکون کو بحالت نظربندی خوست سے کابل مین طلب کیا ہی +

زنانہ اور مردانہ محبت - عدالت طلاق لنڈن کے خاص جج سر فرانسس جولنا نے ایک مقدمہ کے دوران مین بیان کیا کہ "عورت ایک ہی وقت دو مردون سے محبت نہین کر سکتی بحالیکہ مرد ایک ہی وقت دو عورتون سے محبت کر سکتا ہی" یہ رای ایسی ہی کہ اس کی معنوی وسعت کو دیکھکر بہت سی رائین اس سے بالکل مختلف ظاہر کی گئین - ایک عورت نے اخبار مین مضمون لکھا اور جج مذکور کی رای کو باطل قرار دیتے ہوے رای ظاہر کی کہ "اگر مین کسی ایسی بات کی توقع اپنے شوہر سے کر سکتی - تو ہرگز اسکے ساتھہ شادی نہ کرتی میرے نزدیک مرد دو عورتون کو ایک ہی وقت محبت کرتا تو کجا وہ دو مختلف وقتون مین بھی دو عورتون سے محبت نہین کر سکتا - کیونکہ محبت ہماری زندگیون مین صرف ایک ہی مرتبہ آتی ہی - ہان ایک مرد ایک وقت دو بلکہ ۲۰ عورتون ورغلا سکتا ہی اور شاید فاضل جج نے ورغلانے اور محبت کرنے کو یکسان معنون مین لیا ہے +

کیا زار روس بلقان مین امن قایم رکھیگا

تعجب ہی کہ باشندگان لنڈن جن کی تمام سچی ہمدردی اور محبت ترکون کا نام سنتے ہی کافور ہو جاتی ہی جلسے کر کے زار روس کو بلقان مین امن قائم رکھنے کی تحریک کر رہے ہین - مگر بلقان کی سلیو قوم کہتی ہین کہ اگر دنیا مین کوئی شخص ظلم جبر اور ناپاکی کا ماوا و ملجا سمجھا جا سکتا ہی تو وہ زار روس ہی جس سے سوائے بدی کی کسی بات کی امید رکھنا سراسر غلطی ہی - وائنا کی سلیو قوم نے اس مطلب کا رزولیوشن پاس کیا ہے "اے زار روس ہم کو تجھ سے ایسی ہی نفرت ہی جیسے ایک آزادی پسند اور انصاف طلب شخص کو ایک ظالم اور غاصب سے ہو سکتی ہی" اخبار آربی بیٹیرزی ٹنگ نامی رقمطراز ہی - کہ "زار روس وہ شخص ہی جسے بعض اخبارات امن قائم رکھنے والا زار خطاب دیتے ہین مگر تمام دنیا جانتی ہے کہ در اصل تمام اقوام کا جلاد آزادی کا دشمن - ہر طرح کی دغابازی - ظلم اور ظالمانہ خود مختار حکومت کا حامی وہی ہی - روسیون مین بھی جو لوگ نیک بہادر - اور با ضمیر ہین وہ زار سے سخت نفرت رکھتے ہین اور اسے انسانون کا قاتل سمجھکر اس کے خلاف بغاوت کرنے پر آمادہ رہتے ہین" یہ نیک طینتی کا سارٹیفکٹ ان لوگون نے زار روس کو دیا ہی جن کی حفاظت وہ خواہ نخواہ اپنے ذمے لیتا ہی اور کہتا ہی کہ مین انہین ترکون کی ظلم و ستم سے بچانا چاہتا ہون - پچھلے دنون زار روس نے اپنا سفر وائنا ملتوی کر دیا تھا جس کا راز اب فاش ہوا کہ وائنا کی رہنے والی اس سے دلی نفرت رکھتے ہین اور اس کی خود غرضی سے خوب واقف ہین اب لنڈن کے پادری مقدونیہ کے ہمدرد اور ترکون

گورداسپور مین طاعون کا زور ہے +

دسوہا - علاقہ ہوشیار تحصیل جگراؤن ضلع لدھیانہ مین بھی پلیگ پھوٹ پڑی ہی +

گولڑہ جو کہ پیر مہر علی شاہ صاحب کا مسکن ہے وہان بھی طاعون شروع ہو گئی ہے -

مسٹر سورائٹ محمد عبد الحق صاحب آسٹریلین مسلم کا ایک خط حسن عقیدت سے بھرا ہوا اطراف ہند سے آیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قادیان کی روحانی آب و ہوا نے اُن کے رگ و ریشہ مین سرایت کر کے اثر اندازی کی ہے اور انہون نے اسی سلسلہ کی حقانیت کا قطعی فیصلہ کر لیا ہی کاش کہ خدا ان کو استقامت عطا کرے اور دنیاوی اغراض ان کے اس مرحلہ مین سد راہ نہ ہون +

عیسائیون کے ... مارمن فرقہ کے ایک ممبر جس کا تذکرہ اس سے پیشتر البدر کے کالمون مین ہو چکا ہی ایک تصویر روانہ کی ہی جس مین اس نے کثرت ازدواجی کے نیک نتائج نسل انسانی کی ترقی کا نقشہ دکھایا ہے سب سے اوپر اس ممبر کی اپنی تصویر ہے اس کے نیچے اس کی چار بیویون کی تصویر اوپر تلے ہے اور سب سے آخر اس نے اپنی بوڑھی والدہ کی تصویر دی ہی - ہر ایک بیوی کے دہنے اور بائین طرف اس کے سب سے بڑے بیٹے اور سب سے بڑی لڑکی کا فوٹو ہی جس کا نقشہ حسب ذیل ہے +

مارمن فرقہ کا ممبر

زوجہ اول کی سب سے بڑی لڑکی	زوجہ اول	زوجہ اول کا سب سے بڑا لڑکا
زوجہ دوم کی سب سے بڑی لڑکی	زوجہ دوم	زوجہ دوم کا سب سے بڑا لڑکا
زوجہ سوم کی سب سے بڑی لڑکی	زوجہ سوم	زوجہ سوم کا سب سے بڑا لڑکا
زوجہ چہارم کی سب سے بڑی لڑکی	زوجہ چہارم	زوجہ چہارم کا سب سے بڑا لڑکا

بوڑھی والدہ

وہ لکھتا ہی کہ ان عورتون سے میری ۵ لڑکیان اور ۳۰ لڑکے ہین گویا اس طرح سے اس وقت اس کنبہ کے ۴۰ اشخاص زندہ موجود ہین ایک خاوند ایک اس کی مان - چار بیویان اور ۳۵ اولاد۔

یہ لوگ اگرچہ عیسائی ہین مگر جوزف سمتھ نامی ایک شخص گذرا ہے اسے نبی تسلیم کرتے ہین اور اس کی ایک الہامی کتاب بھی مانتے ہین جسے "مارمن" کی انجیل کہتے ہین اور دوسری انجیلون کی طرح اسے ہمیشہ رکھتے ہین +

محصول تار مین قابل قدر تخفیف

ہندوستان کا ہر ایک باشندہ اس امر کو نہایت مسرت سے سنیگا کہ محکمہ تار نے تار خبر بھیجنے کی شرح گھٹا دی ہی جسپر یکم جنوری آئندہ سے حسب ذیل عملدرآمد کیا جاویگا ارجنٹ (ضروری) تار کے سولہ لفظ دو روپیہ مین جا سکین گے (جواب صرف آٹھ ... جا سکتے ہین) - مگر دو روپے سے کم تار نہ لیا جاویگا اور پتہ کے لفظ بھی تار کے لفظون مین محسوب ہونگے (آرڈنری) (معمولی) تار کے سولہ لفظ ایک روپیہ مین جا سکین گے (جواب صرف آٹھ جا سکتے ہین) مگر ایک روپے سے کم کا تار نہ لیا جائیگا اور پتہ کے لفظ بھی تار کے لفظون مین محسوب ہونگے ڈیفرڈ (ملتوی) تار بجائے کم از کم آٹھ آنہ کے چار آنہ کا بھی جا سکے گا - لیکن صرف چار لفظ بھیجنے کی اجازت ہوگی اور پتہ کے لفظ جن کی تعداد چھ سے زیادہ نہ ہونی چاہئے مفت بھیجے جائین گے اخبارات کے تار برقی پیغام اگر آرڈنری ہونگے تو ۴۸ لفظ ایک روپیہ مین اور اگر ڈیفرڈ ہون گے تو ۴۸ لفظ آٹھ آنہ مین بھیجے جاوین گے جن کی مقررہ تعداد تو اعد مروجہ کے مطابق چوبیس ہے محکمہ تار نے اخبار کے متعلق تار برقی پیغامات مین یہ خصوصیت رکھی ہی کہ اگر وہ ڈیفرڈ ہون گے تو ان کو آرڈنری کا درجہ دیا جائیگا اور اگر آرڈنری ہون گے تو اُن کے ساتھ ارجنٹ خبرون کی طرح سلوک کیا جاویگا - مطلب کہ اخباری خبرون کا بھیجنا بہر حال مقدم سمجھا جائیگا چار آنے کا تار ہو جانے سے جو آرام عام پبلک کو ہوگا وہ کسی تشریح و توصیف کا محتاج نہین لیکن اگر اخباری خبرون کی کم از کم شرح بھی آٹھ آنہ کے بجائے چار آنے کر دی جاتی خواہ اس مین سولہ لفظ ہی بھیجنے کی اجازت ہوتی تو روزانہ اور ہفتہ وار اخبارون کو بڑا فائدہ پہنچتا جو گویا بالواسطہ عام تعلیم یافتہ پبلک کا فائدہ ہے +

پروفیسر لمبروسو نے عجیب تھیوری نکالی ہی کہ بائین ہاتھ والے آدمیون مین دائین ہاتھ والے آدمیون کی نسبت جرائم کرنے کا بہت زیادہ میلان پایا جاتا ہے تمام مغربی دنیا پروفیسر مذکور کی اس تھیوری پر حیران ہی کیونکہ یہ صاحب علم جرائم و سراغرسانی کے مشہور ماہر ہین اور کوئی شخص انکی رای کو بے وقعت نہین کہہ سکتا - پروفیسر موصوف نے اس تھیوری کی تصدیق مین کئی عجیب باتین لکھی ہین جن مین منجملہ یہ نہایت دلچسپ ہے کہ مجرمون کی بائین آنکھ دائین آنکھ سے زیادہ چالاک ہوتی ہی +

جو ہندو صاحبان بیوہ عورتون سے شادی کرنا چاہین وہ پنڈت رام ناتھ صاحب آنریری سکرٹری انجمن شادی بیوگان جالندھر سے خط و کتابت کرین + (ہ)

برادرم محمد افضل صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ان چند سطور کو البدر میں درج فرما دیں ٭

مسئلہ شفاعت بہت صفائی سے حل ہو گیا

ہمارے مکرم خانصاحب محمد علی خان صاحب کا چھوٹا لڑکا عبدالرحیم سخت بیمار ہو گیا۔ چودہ روز ایک ہی تپ لازم حال اور اس پر حواس میں فتور اور سخت بیہوشی رہی آخر نوبت احتراق تک پہنچ گئی میرے مخدوم مکرم مولوی نورالدین صاحب فرماتے ہیں کہ عبدالرحیم کے علاج میں غیر مترقب توجہ نہیں پیدا ہوئی۔ اور ان کے علم نے اپنی پوری اور وسیع طاقت سے کام لیا مگر ضعف اور عجز کا اعتراف کر کے بجز سپر انداز ہو جانے کے کوئی راہ نظر نہ آتی تھی ٭

حضرۃ خلیفۃ اللہ علیہ السلام کو ہر روز دعا کے لئے توجہ دلائی جاتی تھی۔ اور وہ کرتے تھے۔ ۲۵- اکتوبر کو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بڑی بیتابی سے عرض کی گئی کہ عبدالرحیم کے زندگی کے آثار اچھے نظر نہیں آتے۔ حضرت رؤف الرحیم تہجد میں اس کے لئے دعا کر رہے تھے کہ اتنے میں خدا کی وحی سے آپ پر کھلا کہ "تقدیر مبرم ہے اور ہلاکت مقدر" میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بالمواجہہ مجھے فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ کی یہ قہری وحی نازل ہوئی تو مجھ پر حد سے زیادہ حزن طاری ہوا۔ اس وقت بے اختیار میرے منہ سے نکل گیا کہ یا الٰہی اگر یہ دعا کا موقعہ نہیں تو میں شفاعت کرتا ہوں۔ اس کا موقعہ تو ہے اس پر معاً وحی نازل ہوئی۔ **یسبح لہ من فی السموات ومن فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ**۔ اس جلالی وحی سے میرا بدن کانپ گیا اور مجھ پر سخت خوف اور ہیبت وارد ہوئی کہ میں نے بلا اذن شفاعت کی ہے ...... ایک دو منٹ کے بعد پھر وحی ہوئی۔ **انک انت المجاز** یعنے تجھے اجازت ہے

اس کے بعد حالاً بعد حال عبدالرحیم کی صحت ترقی کرنے لگی اور اب ہر ایک جو دیکھتا اور پہچانتا تھا اُسے دیکھ کر خدا تعالیٰ کے شکر سے بھر جاتا اور اعتراف کرتا ہے کہ لاریب مردہ زندہ ہوا ہے۔ اس سے زیادہ مسئلہ شفاعۃ کا حل اور کیا ہو سکتا ہے اور یہی خدا تعالیٰ کا قانون قدرت ہے افسوس احمق نصرانی پر جو ایک ناتوان انسان کی پھانسی ملعونی کو شفاعت کی غایت سمجھتا ہے خدا کرے کہ دنیا کی آنکھیں کھلیں اور اس سچے شفیع نور کو پہچانیں جو وقت پر انکے لئے آسمان سے نازل ہوا ہے اور کفارہ وغیرہ بے بنیاد افسانوں کو چھوڑ دیں جن کا نتیجہ ابتک بجز روح کی موت اور جسم کی ہلاکت کے اور کچھ نظر نہیں آیا۔ اے احمدیو تمہیں مبارک ہو کہ یہ دولت خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے تمہارے حصے میں رکھی تھی خدا کا شکر اور اس کی قدر کرو ٭ والسلام خاکسار عبدالکریم ۲۹ اکتوبر ۰۳ء

نبوت کے بارہ میں عقیدہ

ہم اس بات کے قائل اور معترف ہیں کہ نبوۃ کے حقیقی معنوں کی رو سے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ کوئی نیا نبی آسکتا ہے اور نہ پرانا۔ قرآن ایسے نبیوں کے ظہور سے مانع ہے مگر مجازی معنوں کی رو سے خدا کا اختیار ہے کہ کسی ملہم کو نبی کے لفظ سے یا مرسل کے لفظ سے یاد کرے۔ کیا تم نے وہ حدیثیں نہیں پڑھیں جن میں **رسول رسول اللہ** آیا ہے۔ عرب کے لوگ تو اب تک انسان کے فرستادہ کو بھی رسول کہتے ہیں پھر خدا کو کیوں یہ حرام ہو گیا کہ مرسل کا لفظ مجازی معنوں پر بھی استعمال کرے کیا قرآن میں سے **فقالوا انا الیکم مرسلون** بھی یاد نہیں رہا۔ الضا۔ دیکھو کیا یہی تکفیر کی بنا ہے۔ اگر خدا کے حضور پوچھے جاؤ تو بتاؤ میرے کافر ٹھہرانے کے لئے تمہارے ہاتھ میں کونسی دلیل ہے۔ بار بار کہتا ہوں کہ یہ الفاظ رسول اور مرسل اور نبی کے میرے الہام میں میری نسبت خدا تعالیٰ کی طرف سے بیشک ہیں لیکن اپنے حقیقی معنوں پر محمول نہیں ہیں اور جیسے یہ محمول نہیں ایسے ہی وہ نبی کر کے پکارنا جو حدیثوں میں مسیح موعود کے لئے آیا ہے وہ بھی اپنے حقیقی معنوں پر اطلاق نہیں پاتا۔ یہ وہ علم ہے جو خدا نے مجھے دیا۔ جس نے سمجھنا ہو سمجھ لے میرے پر یہی کھولا گیا ہے کہ حقیقی نبوت کے دروازے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بکلی بند ہیں اب نہ کوئی جدید نبی حقیقی معنوں کے رو سے آسکتا ہے اور نہ کوئی قدیم نبی۔ مگر ہمارے ظالم مخالف ختم نبوت کے دروازوں کو پورے طور پر بند نہیں سمجھتے۔ بلکہ ان کے نزدیک مسیح اسرائیلی نبی کے واپس آنے کے لئے ابھی ایک کھڑکی کھلی ہے۔ پس جب قرآن کے بعد بھی ایک حقیقی نبی آگیا اور وحی نبوت کا سلسلہ شروع ہوا تو کہو کہ ختم نبوۃ کیونکر اور کیسا ہوا۔ کیا نبی کی وحی وحی نبوۃ کہلائیگی یا کچھ اور۔ کیا یہ عقیدہ ہے کہ تمہارا فرضی مسیح وحی سے بکلی بے نصیب ہو کر آئے گا؟ توبہ کرو۔ اور خدا سے ڈرو اور حد سے مت بڑھو۔ اگر دل سخت نہیں ہو گئے تو اس قدر کیوں دلیری ہے کہ خواہ نخواہ ایسے شخص کو کافر بنایا جاتا ہے۔ جو آنحضرۃ صلے اللہ علیہ وسلم کو حقیقی معنوں کی رو سے خاتم الانبیاء سمجھتا ہے اور قرآن کو خاتم الکتب تسلیم کرتا ہے تمام نبیوں پر ایمان لاتا ہے اور اہل قبلہ ہے اور شریعت کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہے

اے مفتری لوگو! میں نے کسی نبی کی توہین نہیں کی میں نے کسی عقیدہ صحیحہ کے برخلاف نہیں کہا۔ پر اگر تم خود نہ سمجھو تو میں کیا کروں۔ تم تو قائل ہو کر جزئی فضیلت ایک اور نے شہید کو ایک بڑے نبی پر ہو سکتی ہے اور سچ یہ ہے کہ میں خدا کا فضل اپنے پر مسیح سے کم نہیں دیکھتا مگر یہ کفر نہیں یہ خدا کی نعمت کا شکر ہے۔ تم خدا کے اسرار کو نہیں جانتے اس لئے کفر سمجھتے ہو اس کو کیا کہو گے جو کہ گیا **ہو افضل من بعض الانبیاء** اگر میں تمہاری نظر میں کافر ہوں۔ تو بس ایسا ہی کافر جیسا کہ ابن مریم یہودی فقیہوں کی نظر میں کافر تھا۔ میرے پاس خدا کے فضل کی اس سے بھی بڑھکر باتیں ہیں مگر تم اس کی برداشت نہیں کر سکتے خوب یاد رکھو کہ مجھکو کافر کہنا آسان نہیں۔ تم نے ایک بھاری بوجھ سر پر اٹھایا ہے اور تم سے ان سب باتوں کا جواب پوچھا جائے گا۔!! (از ملفوظات مسیح موعود عم)

ملفوظات وحالات حضرت مسیح الزمان سلمہ الرحمان

۱۶ و ۱۷ - اکتوبر - بروز جمعہ ۰۳ء

ان تاریخوں میں حضرۃ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سفر گورداسپور میں رہے

۱۸ - اکتوبر ۰۳ء

دعا اس سے بڑھکر انسان کے لئے فخر نہیں کہ وہ خدا کا ہو کر رہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں وہ ان سے مساوات

بنا لیتا ہے کبھی ان کی مانتا ہی اور کبھی اپنی منوا تا ہے ایک طرف فرماتا ہے ادعونی استجب لکم دوسری طرف فرماتا ہے ولنبلونکم بشیء من الخوف اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک مقام دعا کا نہیں ہوتا ۔ نبلونکم کے موقعہ پر انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا پڑیگا یہ مقام صبر اور رضا کے ہوتے ہیں لوگ ایسے موقعہ پر دھوکا کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دعا کیوں قبول نہیں ہوتی ۔ ان کا خیال ہو کہ خدا ہماری مٹھی میں ہے جو جب چاہیں گے منوا لیویں گے بھلا امام حسین علیہ السلام پر جو ابتلا آیا تو کیا انہوں نے دعا نہ مانگی ہوگی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قدر بچے فوت ہوئے تو کیا آپنے دعا کی ہوگی بات یہ ہے یہ مقام صبر اور رضا کے تھے ✤

۱۹ - اکتوبر ۱۹۰۳ء

توبہ | آریہ لوگ جو توبہ پر اعتراض کرتے ہیں کہ پرمیشر صرف توبہ کرنے سے گناہ بخشتا ہے اور ان بد اعمالیوں کے نتائج نہیں ملتے جو اس نے کئے اس لئے یہ انصاف سے بعید ہے اس پر حضرۃ اقدس نے فرمایا کہ ان لوگوں کو توبہ کی حقیقت کا علم نہیں ۔ توبہ اس بات کا نام نہیں ہے کہ صرف منہ سے توبہ کا لفظ کہدیا جاوے بلکہ حقیقی توبہ یہ ہے کہ نفس کی قربانی کی جاوے جو شخص توبہ کرتا ہے وہ اپنے نفس پر انقلاب ڈالتا ہے گویا دوسرے لفظوں میں وہ مر جاتا ہے ۔ خدا کے لئے جو تغیر عظیم الشان دکھ اٹھا کر کرتا ہے تو وہ اس کے گذشتہ بد اعمالیوں کا کفارہ ہوتا ہے جس قدر نا جائز ذرائع معاش کے اس نے اختیار کئے ہوئے ہوتے ہیں ان کو وہ ترک کرتا ہے ۔ عزیز دوستوں اور یاروں سے جدا ہوتا ہے برادری اور قوم کو اسے خدا کے واسطے ترک کرنا پڑتا ہے ۔ جب اس کا صدق کمال تک پہنچ جاتا ہے تو وہی ذات پاک تقاضا کرتی ہے کہ اس قدر قربانیاں جو اس نے کی ہیں وہ اس کے اعمال کے کفارہ کے لئے کافی ہوں ✤

اہل اسلام میں اب صرف الفاظ پرستی رہ گئی ہے اور وہ انقلاب جسے خدا چاہتا ہے وہ بھول گئے ہیں اس لئے انھوں نے توبہ کو بھی الفاظ تک محدود کر دیا ہے لیکن قرآن شریف کا منشا یہ ہے کہ نفس کی قربانی پیش کی جاوے من قضی نحبہ دلالت کرتا ہی کہ وہ توبہ یہ ہے جو انہوں نے کی اور من ینتظر بتلاتا ہے کہ وہ یہ توبہ ہے جو انہوں نے کرکے دکھلائی ہے اور وہ منتظر ہیں ۔ جب انسان خدا کی طرف بکلی آجاتا ہے اور نفس کی طرف کو بکلی چھوڑ دیتا ہے تو خدا تعالےٰ اس کا دوست ہو جاتا ہے تو کیا وہ پھر دوست کو دوزخ میں ڈال دیگا نحن اولیاء اللہ سے ظاہر ہے کہ احباء کو دوزخ میں نہیں ڈالتے ✤

۲۰ - اکتوبر ۱۹۰۳ء

رویا | شام کے وقت حضرۃ اقدس نے ذیل کی رویا بیان فرمائی کہ ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوا ہوں ۔ ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ یہ ہے پھر تمام ہندو روپیہ وغیرہ نذر کے طور پر دینے لگے اتنے ہجوم میں سے ایک ہندو بولا ۔ **ہے کرشن جی رودر گوپال** ✤ (یہ ایک عرصہ دراز کی رویا ہی)

۲۱ و ۲۲ - اکتوبر ۱۹۰۳ء

امامت نماز | کی نسبت ایک شخص نے سوال کیا کہ حضور کس لئے نماز نہیں پڑھاتے فرمایا کہ حدیث میں آیا ہے کہ مسیح جو آنیوالا ہے وہ دوسروں کے پیچھے نماز پڑھیگا ✤

۲۲ - اکتوبر کے حالات ہم علیحدہ زیر عنوان ایک آسٹریلین مسلم قادیان میں دے چکے ہیں ✤

۲۳ - اکتوبر ۱۹۰۳ء

محمد عبد الحق صاحب کی طرف سے میاں معراج الدین صاحب عمر نے بیان کیا کہ آج کل حضرۃ حکیم نور الدین صاحب سے قرآن کریم کے کچھ معانی سنتے رہے ہیں اور ان کو سنکر ان کی یہ رائے قرار پائی ہے کہ اس قسم کے ترجمہ کی بڑی ضرورت ہے اکثر لوگوں نے دوسرے ترجموں سے دھوکا کھایا ہے اور ان کی خواہش ہے کہ حضور کی طرف سے ایک ترجمہ شائع ہو ✤

حضرۃ مسیح موعود ع میرا خود بھی یہ ارادہ ہے کہ ایک ترجمہ قرآن شریف کا ہماری سلسلہ کی طرف سے نکلے۔

محمد عبد الحق صاحب ۔ اس کی ضرورت کو یورپین لوگوں میں مجھ سے زیادہ کوئی اور محسوس نہیں کرسکتا ۔ سب آدمی میری طرح متلاشی حق ہیں اور حق کو بہت جد وجہد دریافت کرنے کے بعد پھر ان غلط ترجموں کے ذریعہ سے ضلالت کی طرف جانا پڑتا ہے ✤

حضرۃ مسیح موعود ع صرف قرآن کا ترجمہ اصل میں مفید نہیں جب تک اس کے ساتھ تفسیر نہ ہو ۔ مثلاً غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ۔ کی نسبت کسی کو کیا سمجھ آسکتا ہے کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں جب تک کھولکر نہ بتلایا جاوے اور پھر یہ دعا مسلمانوں کو کیوں سکھلائی گئی ۔ اس کا یہی منشا تھا کہ جیسے یہودیوں نے حضرت مسیح ع کا انکار کرکے خدا کا غضب کمایا ۔ ایسے ہی آخری زمانہ میں اس امت نے بھی مسیح موعود کا انکار کرکے خدا کا غضب کمانا تھا اسی لئے اول ہی ان کو بطور پیشگوئی کی اطلاع دی گئی کہ سعید روحیں اس وقت غضب سے بچ سکیں ✤

محمد عبد الحق صاحب نے ۔ ما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم کی نسبت بیان کیا کہ عوام اہل اسلام اور بعض تفاسیر میں اس کی نسبت لکھا ہوا ہوتا ہے کہ ایک اور آدمی مسیح کی شکل کا بن گیا اسے پھانسی دیگئی اور مسیح آسمان پر چلا گیا لیکن اس سے پیشتر حضرۃ حکیم نور الدین صاحب ان کو ان آیات کے معنے سمجھا چکے تھے حضرۃ اقدس ع نے بھی اس پر ان کو سمجھایا ۔

حضرۃ مسیح موعود ع ۔ اس کا سمجھنا بہت آسان ہے عام محاورہ زبان میں اگر یہ کہا جاوے کہ فلاں مصلوب ہوا یا پھانسی دیا گیا تو اس کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ صلیب پر اسکی جان نکل گئی ۔ اگر کوئی مجرم پھانسی پر لٹکایا جاوے مگر اس کی جان نہ نکلے اور زندہ اتار لیا جاوے تو کیا اس کی نسبت پھانسی دیا گیا یا مصلوب کا لفظ بولا جاویگا ۔ ہرگز نہیں بلکہ اس کی نسبت یہ الفاظ بولنے ہی جرم ہونگے ۔ مصلوب اسے کہتے ہیں کہ جس کی جان صلیب پر نکل جاوے اور جس کی جان نہ نکلے اسے مصلوب نہیں کہتے خواہ وہ صلیب پر چڑھا کر اتار لیا گیا ہو ۔ یہودی زندہ موجود ہیں ان سے دریافت کر لو کہ آیا مصلوب کے یہ معنے ہیں جو ہم کرتے ہیں یا وہ جو ہمارے مخالف کرتے ہیں ۔ پھر محاورہ زبان کو بھی دیکھنا چاہیئے ما صلبوہ کے ساتھ ہی ما قتلوہ رکھدیا کہ بات سمجھ میں آجاوے کہ صلیب سے مراد جان لینی تھی جو کہ نہیں لیگئی اور صلیبی قتل وقوع میں نہیں آیا ۔ شبہ لھم کے معنے ہیں مشبہ بالمصلوب ہو گیا ۔ اس میں ان لوگوں کا یہ قول کہ کوئی اور آدمی مسیح ع کی شکل بنگیا تھا بالکل باطل ہے ۔ عقل بھی اسے قبول نہیں کرتی اور نہ کوئی روایت اس کے بارے میں صحیح ...... موجود ہے ۔ بھلا سوچکر دیکھو کہ اگر کوئی اور آدمی مسیح کی شکل بن گیا تھا تو وہ دو حال سے خالی نہ ہوگا یا تو مسیح کا دوست ہوگا ۔ یا اس کا دشمن ۔ اگر دوست ہوگا تو یہ اعتراض ہے کہ جس لعنت سے خدا نے مسیح ع کو بچانا چاہا ۔ وہ اس کے دوست کو کیوں دی ۔ اس سے خدا ظالم ٹھہرتا ہے اور اگر وہ دشمن تھا تو اسے کیا ضرورت تھی کہ وہ مسیح کی جگہ پھانسی ملتا اس نے دوہائی دی ہوگی اور چلایا ہوگا کہ میرے بیوی بچوں

سے پوچھو میرا فلان نام ہے اور مین مسیح نہین ہون پھر اکثر موجودہ آدمیون کی تعداد مین سے بھی ایک آدمی کم ہوگیا ہوگا جس سے معاً پتہ لگ سکتا ہے کہ یہ شخص مسیح نہین غرضیکہ ہر طرح سے یہ خیال باطل ہے اور شبہ لھم سے مراد مشبہ بالمصلوب ہے +

محمد عبدالحق صاحب یہ خیال یورپ مین ایک انقلاب عظیم پیدا کریگا کیونکہ وہان لوگون کو دہوکا دیا گیا ہے اور کچھ کا کچھ سمجھایا گیا ہے۔

حضرۃ مسیح موعود ع ۔ عام لوگ جو بیان کرتے ہین یہ منشا قرآن کریم کا ہرگز نہین ہے اور اس سے لوگون کو دہوکا لگا ہے

محمد عبدالحق صاحب ۔ اسلام کے عقاید ہم تک عیسائیون کے ذریعے پہونچے ہین اور اسلام کا اصل چہرہ دیکھنے کے واسطے مین باہر نکلا ہون +

حضرۃ مسیح موعود ع ۔ یہ خدا کا بڑا فضل ہے اور خوش قسمتی آپ کی ہے کہ آپ ادھر آ نکلے بیبات واقعی سچ ہے کہ جو مسلمان ہین یہ قرآن شریف کو بالکل نہین سمجھتے لیکن اب خدا کا ارادہ ہے کہ صحیح معنے قرآن کی ظاہر کرے خدا نے اسی لئے مجھے مامور کیا اور **مین اس کے الہام اور وحی سے قرآن شریف کو سمجھتا ہون** ۔ قرآن شریف کی ایسی تعلیم ہے کہ اس پر کوئی اعتراض نہین آسکتا اور معقولات سے ایسی پر ہے کہ ایک فلاسفر کو بھی اعتراض کا موقع نہین ملتا مگر ان مسلمانون نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا ہے اور اپنی طرف سے ایسی ایسی باتین بناکر قرآن شریف کی طرف منسوب کرتے ہین جس سے قدم قدم پر اعتراض وارد ہوتا ہے اور ایسے دعاوی اپنی طرف سے کرتے ہین جن کا ذکر قرآن شریف مین نہین ہے اور وہ سراسر اس کے خلاف ہین ۔ مثلاً اب ہی واقعہ صلیب کا دیکھو کہ اس مین کس قدر افترا سے کام لیا گیا ہے اور قرآن کریم کی مخالفت کی گئی ہے اور یہ بات عقل کے بھی خلاف ہے اور قرآن کے بھی برخلاف ہے +

اس کے بعد حضرۃ اقدس نے لفظ توفی کی نسبت سمجھایا کہ اس مین اہل اسلام نے کیا ٹھوکر کھائی ہے اور بتلایا کہ صرف مسیح کے واقعہ مین اس کے معنے اٹھا لینے کے کرتے ہین حالانکہ اسی قرآن مین اور جہان کہین یہ لفظ آیا ہے اور لغت اور دوسری کتب عربیہ سب جگہ اس کا ترجمہ موت کرتے ہین

محمد عبدالحق صاحب ۔ یہ ضروری کام ہے جو کہ آپ نے اختیار کیا ہے اور اس کی ضرورۃ نہ صرف اہل اسلام کو ہے بلکہ عیسائیون کو بھی بہت ہے مجھے قادیان مین آنے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ سلسلہ بہت ہی مفید ہے اور ابتدا سے میری یہ خواہش ہے کہ اس قدر عظیم الشان کام کیواسطے جیسے کہ یہ ہے خدا تعالے مجھے بھی ایک ہتھیار بنا دیوے اور اس مین سے مجھے بھی حصہ ملے +

حضرت مسیح موعود ع ۔ ہم ہمیشہ دعا کرتے ہین اور ہماری ہمیشہ سے یہ آرزو ہے کہ یورپین لوگون مین سے کوئی ایسا نکلے جو اس سلسلہ کے لئے زندگی کا حصہ وقف کرے لیکن ایسے شخص کے لئے ضروری ہے کہ کچھ عرصہ صحبت مین رہکر رفتہ رفتہ وہ تمام ضروری اصول سیکھ لیوے جن سے اہل اسلام پر سے ہر ایک داغ دور ہو سکتا ہے + اور وہ تمام قوت اور شوکت سے بھرے ہوئے دلائل سمجھ لیوے جن کر یہ مرحلہ طے ہو سکتا ہے تب وہ دوسرے ممالک مین جاکر اس خدمت کو ادا کر سکتا ہے اس خدمت کے برداشت کرنے کے لئے ایک پاک اور قوی روح کی ضرورت ہے جس مین یہ ہوگی وہ اعلی درجہ کا مفید الشان ہوگا اور خدا کے نزدیک آسمان پر ایک عظیم الشان انسان قرار دیا جاویگا +

محمد عبدالحق صاحب ۔ مین کل یہان سے رخصت ہونگا اور ایک ضروری خدمت کو سرانجام دینے کے لئے جو کہ بنی نوع انسان کی خدمت پر مبنی ہے آخر دسمبر تک ہندوستان کے مختلف مقامات پر دورہ کرونگا وہ آسٹریلیا مین ہندوستانی تاجرون کی بندش کو آزاد کرانی کی تجویز ہے اس دورہ کے بعد پھر مین دیکھونگا کہ مین کونسی راہ اختیار کرون +

حضرۃ مسیح موعود ع قرآن شریف کی تفسیر تو اپنے وقت پر ہوگی ۔ لیکن اگر خدا آپکے دل مین ڈالے اور آپ یہان آکر رہین تو قرآن شریف کے اس حصہ کی تفسیر درست کردی جاوے جن پر ہر ایک غیر مذہب نے کم فہمی سے اعتراض کئے ہین یا اہل اسلام نے ان کے سمجھنے مین غلطی کھائی ہے اول اس کی فہرست طیار کرلی جاوے گی اور وہ بہت بڑی نہ ہوگی کیونکہ ایک ہی اعتراض کو ہر ایک فرقہ نے بار بار تکرار سے بیان کیا ہے اس لئے وقتاً فوقتاً اگر اس کی حقیقت آپکے ذہن نشین کردی جاوے تو اس حصہ کی تفسیر ہوجاوے اور اس کے ذریعے سے یورپ پیز ہر ایک اعتراض کا جواب دیا جاسکے اور اس طرح سے جو دہوکا اہل یورپ کو لگا ہے وہ نکل جاوے گا +

۲۴۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء

آج میان عبدالحق صاحب تشریف لے گئے ظہر کے وقت حضرۃ اقدس نے یہ تقریر فرمائی +

جو شخص دنیا کو رد نہین کر سکتا وہ ہمارے سلسلہ کی طرف نہین آسکتا دیکھو حضرت ابوبکر رض نے سب سے اول دنیا کو رد کیا اور آپ کی آخری پوشاک یہی تھی کہ کمبل پہن کر آپ آحاضر ہوئے اسی لئے اللہ تعالے نے آپ کو سب سے اول تخت پر جگہ دی جو اس کی یہی تھی کہ آپ نے سب سے اول خطر اختیار کیا تھا خدا تعالے کی ذات پاک ہے کہ کسی کا قرضہ اپنے ذمہ نہین رکھتی اوائل مین نقصان ضرور ہوتے ہین دوستون یا رون کے تعلقات قطع کرنے پڑتے ہین لیکن ان سب کا بدلا آخرکار دیتا ہے ایک چوڑھو اور چمار کی خاطر جب ایک کام کیا جاوے اور تکلیف برداشت کی جاوے تو وہ اپنے ذمہ نہین رکھتا تو پھر خدا کس لئے اپنے ذمہ رکھے وہ آخرکار سب کچھ دیدیتا ہے ۔

بارہا ہم نے سمجھایا ہے کہ جس شخص کو اور اور اغراض سوائے دین کے ہین وہ ہمارے سلسلہ مین داخل نہین ہوسکتا دو کشتیون مین پاؤن رکھکر پار اترنا مشکل ہے اسی لئے جو ہمارے پاس آویگا وہ مرکر آویگا لیکن خدا اس کی قدر کرے گا اور وہ نہ مرے گا جب تک کہ دنیا مین کامیابی نہ دیکھ لے گا ۔ جو کچھ برباد کرکے آوے گا خدا اسے سب کچھ پھیر دیگا لیکن ایک دنیادار قدم نہین اوٹھا سکتا ۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان خود ہی غداری کرتا ہے کہ نام تو خدا کی طرف آنیکا کرتا ہے اور اس کی نظر اہل دنیا کی طرف ہوتی ہے +

جو قدر اس سلسلہ مین داخل ہونیکی اس وقت ہے وہ بعد از ان نہ ہوگی مہاجرین وغیرہ کی نسبت قرآن شریف مین کیسے کیسے الفاظ آئے ہین جیسے رضی اللہ عنہم لیکن جو لوگ فتح کے بعد داخل ہوئے کیا ان کو بھی یہ کہا گیا ہرگز نہین ۔ ان کا نام ناس رکھا گیا اور **لوگون** سے بڑھکر کوئی خطاب ان کو نہ ملا ۔ خدا کے نزدیک عزتون اور خطابون کے یہی وقت ہوتے ہین کہ جب اس سلسلہ مین داخل ہونے سے برادری رشتہ دار وغیرہ سب دشمن جان ہوجاتے ہین خدا تعالی شرک کو ہرگز پسند نہین کرتا کہ کچھ حصہ اس کا ہو اور کچھ غیر کا ۔ بلکہ ایک جگہ فرماتا ہے کہ اگر تم کچھ مجکو دینا چاہتے ہو اور کچھ بتون کو تو سب کا سب بتون کو دیدو +

اس وقت کا تخم بویا ہوا ہرگز ضائع نہین ہوگا ۔ کیا آجتک کے تجربہ نے ان لوگون کو بتلا نہین دیا کہ یہ پودہ ضائع ہونیوالا نہین ۔ قرآن شریف ۔ احادیث صحیحہ اور نشانات آسمانی سب ہماری تائید مین ہین اور بین طور پر سب کچھ ثابت ہوگیا ہے اب جو اس سے فائدہ نہ اٹھاوے وہ مورد غضب الہی ہے خدا غفور اور کریم حنان اور منان ہے مگر یہ انسان کی شوخی اور بدبختی ہے کہ اس کے مائدہ کو وہ رد کرتا ہے اور غضب کا مستحق ہوجاتا ہے اگر یہ انسان کا کاروبار ہوتا تو کبکا تباہ ہوجاتا ۔ انسان کو خدا کا خوف اور ڈر رکھنا چاہیئے اور برادری اور رسوم سے ڈرکر خدا کی راہ کو ترک کرنا چاہئے ۔ جب انسان کا مددگار اور معاون خدا ہوجاتا ہے تو پھر اسے کوئی کمی نہین خدا داری چہ غم داری ۔ اس قدر انبیا جو آئے ہین کیا خدا نے ان سے کسی قسم کی دغا کی ہے یہ جواب کسی سے کرے گا آنحضرۃ صلعم کے ساتھ کیا کچھ ہوا ہر وقت جان کا خطرہ تھا ہر ایک طرف سے دھمکی ملتی تھی مگر کیا لوگون نے اور قوم اور برادری نے آپ کو تباہ کردیا ہرگز نہین بلکہ وہ خود تباہ ہوئے اور آج کوئی ایک بھی نہین جو اپنے

دیکھنے والے یہ کہتے ہین کہ کیا ہوتا ہے
ان کو کہدو کہ یونہی فضل خدا ہوتا ہے

ایک بیعت اور توبہ کا خط

بخدمت امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلے علی رسولہ الکریم

جنابعالے

حضور کو یاد ہوگا کہ مین نے ۲۶ ستمبر سنہ ۳ ء کو بیعت بمقام قادیان کی حضور کو علالت طبع کی وجہ سے فرصت نہ تھی اس لئے کچھہ معروضات جو میرے دل مین تھین عرض نکرسکا اور موقع بھی نہ دیکھا۔ مولانا مولوی عبد الکریم صاحب امام خاص سے وہ باتین ہوئین اور انہون نے وعدہ فرمایا کہ آج رات کو جس وقت حضرت اقدس حسب العادت باہر تشریف لاوین گے آپ کو عرض و معروض کرنے کا موقع دیا جاوے گا مگر اس روز بوجہ زیادہ ہوجانے علالت طبع آنحضرت باہر تشریف نہ لا سکے اس لئے مجھے دل کھول کر موقع باتون کا نہ دیا گیا۔

مین وہ شخص ہون جس نے جہلم مین صبح کے وقت چند سوالات پیش کئے تھے۔ اور پھر جوابات آنحضرت کی زبان مبارک سے سنے تھے اس وقت مجھکو تردد و تشویش پیدا ہوئی اور پھر بمقام گجرات پہونچکر ایک کتاب قریب دو صد صفحہ کی برخلاف دعوی آنحضرۃ لکھی۔ اور میرا بغض و عناد بوجہ دعوی نبوۃ اور بڑھتا گیا۔ گو اس ساری کتاب مین مین نے کوئی پہلو بدتہذیبی یا بے ادبی کا استعمال نہ کیا لاکن کتاب کا لکھنا اور برخلاف لکھنا ہی شاید بے ادبی تھی۔ مجھے ان دلون مین میری عورت مرحوم مانع آتی تھی مگر عام طور پر لوگ میری تحریر شدہ کتاب کو دیکھکر مجھے آمادہ کرتے تھے کہ مین اس کتاب کو شائع کردون۔ مین کچھہ تامل و کچھہ تذبذب کی حالت مین تھا مجھ پر معًا ابتلا شروع ہوگیا۔ میری نیک بیوی صالحہ چھوٹے چھوٹے بچون کی والدہ۔ بچون کو اور مجھے الوداع کہکر ۹ اپریل سنہ ۳ کو صدمہ تولید سے بروز عاشورہ آخیر فوت ہوئی انا للہ و انا الیہ راجعون۔

چونکہ میری خوردسال اولاد دو لڑکے اور ۳ لڑکیان تھین اور بغیر والدہ کے ان کی پرورش مشکل تھی مجھے ضرورۃ زوج معلوم ہوئی۔ جہلم مرحومہ کے بعد معًا برائے زوجیت و حلالیت مین نے ایک بیوہ اور شریف عورت سے نکاح کیا۔ خلوت صحیحہ کے تیسرے روز ایک ایسی اشد مناک بیماری سے جس کو بادی النظر مین حکما آتشک کہتے ہین بیمار ہوا۔ چونکہ سوائے اپنی منکوحہ کے اور جگہ مباشرت کا مجرم نہ ہوا تھا اور وہ عورت بھی شریفہ اور شریف خاندان سے پاکدامن تھی اور تشخیص ڈاکٹری سے وہ مبتلائے بیماری بھی نپائی گئی تھی۔ اس لئے میرے دل نے یہ قبول کیا کہ یہ سب تکلیفات و ابتلا بوجہہ انکار و مخالفت جناب مسیح موعود کے ہے۔ مین نے اس کتاب سے دل اوٹھالیا اور وہ خدشات جو میرے دل مین گذرتے تھے مین ان کی صحت و فہم کے لئے جماعت احمدیہ کے چند صاحبان کی خدمت جو میری مخلص دوست ہین پیش کرتا رہا۔ حافظ فضل احمد صاحب و حافظ علی احمد صاحب ملازمان دفتر ریلوی لاہور جزاک اللہم اجمعین نے بعض باتون مین میری تسلی کی اور پھر بمقام ہوتی مردان محمد یوسف صاحب اپیلنویس سے بمقام مردان ملاقات ہوئی اور پھر بمقام قادیان بابو شاہ دین صاحب اسٹیشن ماسٹر گولڑہ سے بعض امور کا ازالہ ......ہوا۔ مین نے اس آخری ابتلا مین جس کا اوپر مین نے ذکر کیا۔ خدا سے یہ وعدہ کیا اور نذر مانی کہ یا اللہ اگر ایک ماہ کے اندر مین اس شرمسار بیماری سے ...اچھا ہوجاؤن تو مین مسیح موعود مامور من اللہ کو مامور من اللہ سمجھہ لون گا اور ایمان لاؤن گا۔ اس حکیم نے میری اس نذر معین کو فورًا قبول کیا اور مجھے ۲۰-۲۲ یوم مین کامل صحت ہوگئی۔ اور مزید برآن۔ مجھکو یکے بعد دیگرے دو رویاء دکھلائے گئے۔

خواب اول۔ مین ایک لق و دق بیابان مین ہون اور ایک مہیب شکل بھینس نے میرا تعاقب کیا۔ مین دوڑا سامنے ایک کوٹھی جس کے بہت سے دروازے تھے دکھائی دی مین نے ایک دروازہ کھولا اور اندر ہوگیا اندر بہت سی جماعت کو پایا جو نماز مین تھی مین بھی نماز مین شامل ہوگیا۔ بعد سلام مین اس بھینس کو دیکھتا ہون کہ وہ میری تلاش مین ادھر اودھر دیکھ رہی ہے جب مین نمازیون کے ساتھ باہر نکلا تو دریافت پر مجھے معلوم ہوا کہ یہ سب جماعت احمدیہ ہے اور جب باہر نکلا تو بھینس کو ایک جنگل مین قید پایا اور مین چلا گیا۔ تعبیر خواب کی بھینس کو ابلیس سمجھا اور جماعت احمدیہ مین داخل ہوکر بچا۔

خواب دوم۔ ایک بازار ہے اس مین جناب حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام گھوڑے پر سوار ہین۔ مین نے سلام علیک کے بعد دست پنجہ لیا۔ میرے ہاتھ پر آپ نے دانتون سے کاٹا اور فرمایا تم نے ہمارے برخلاف کتاب لکھی اور پھر ابتلا مین گرفتار ہوکر بیمار ہوئے اب ہم نے تیری ہاتھ کو کاٹا تمہارا رہنما ہوگا۔ مین نے اس وقت کہا کہ آپکو کتاب لکھنے اور ابتلا مین گرفتار ہونے اور بیمار ہونے سے کس طرح علم ہے۔ آپ نے فرمایا ہم کو اللہ تعالےٰ نے بذریعہ الہام خبر دی پس معًا اسی وقت مین نے خواب مین بیعت کی اور پشت دیکر پیچھے ہٹنا ترک ادب سمجھکر منہہ کی طرف پیچھے ہٹتا گیا ان رویہ اور نذر معین کے پورا ہونے کے بعد مجھے باوجودیکہ دوستون اور رشتہ دارون اور عام آدمیون نے روکا اور دل نے بھی بوجہہ نفسانیت کے جو کتاب لکھہ چکا تھا روکا مگر آخر الامر قادیان پہونچکر بیعت کی۔

پس یہ سارا قصہ مین نے اس لئے بیان کیا کہ اگر آپ مناسب سمجھین تو البدر مین اسکو جگہ دین اور میرے حق مین دعا فرماوین کہ اللہ صاحب میرے دل کو تسکین بخشے اور اس بات پر قائم رکھے کہ اس خدمت اسلام اور ایمان پر اس دنیا سے رحلت کرون اور پوری محبت الٰہی مجھ مین جوش زن ہو۔ آمین۔

العارض رضا محمد اپیلنویس صدر گجرات

ایک آسٹریلین مسلم قادیان مین

سلسلہ کے دیکھو البدر نمبر ۴۰ جلد ۲ صفحہ ۳ کالم ۳

دوسری بات یہ ہے کہ جب آسمان سے ایک نیا انتظام ہوتا ہے تو کوئی نہ کوئی مامور آتا ہے اور چونکہ اس کا فعل یہی ہوتا ہے کہ ہر ایک فرقہ کی غلطی نکالے اس لئے سب لوگ اس کے دشمن ہوجاتے ہین اور ہر طرح سے اذیت اور تکلیف دینے کی کوشش کرتے ہین تو جب کوئی اس کے سلسلہ مین داخل ہوتا ہے تو اُسے بھی یہ تمام دکھ برداشت کرنے پڑتے ہین دشمنون کے خطرناک حملے اس پر بھی ہوتے ہین۔ ہر ایک دوست اور اپنا بیگانہ دشمن ہوجاتا ہے اور جس جس پر اُسے امید ہوتی ہے وہ تمام خاک مین ملتی ہے نا امیدی اور مایوسی کی سخت دشوار گذار راہ مین داخل ہونا پڑتا ہے جس قدر امیدین عزۃ اور آبرو اور جاہ اور منزلت کے حصول کی لوگون... سے...... اس نے باندھی ہوئی ہین ان سب پر پانی پھر جاتا ہے۔ جیسا کہ دنیا کی یہ قدیمی سنت چلی آئی ہے ان تمام نا امیدیون اور مایوسیون کے لئے طیار رہنا اور ان کا برداشت کرنا ضروری ہے۔ انسان اگر شیر دل ہوکر ان کا مقابلہ کرے تو ٹہر سکتا ہے ورنہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ شوق سے اس میدان مین داخل ہوتے ہین مگر جب یہ تمام بوجھہ اون پر پڑتے ہین تو آخر کار دنیا کی طرف جھک جاتے ہین ان کا قلب اس نقصان کو جو دنیا اور اس کے اہل کو پہنچتا ہے۔

برداشت نہین کر سکتا اس لئے ان کا انجام ان کے اول سے بھی بدتر ہوتا ہے تو یہ امر ضروری ہو کہ دنیا کا لعن طعن برداشت کرکے اور ہر طرح سے نا امیدیون کے لئے طیار ہو کر اگر داخل سلسلہ ہو تو حق کو جلد پا دیگا اور جو کچھ اُسے ابتدا مین چھوڑنا پڑیگا وہ سب آخر کار اللہ تعالٰے اُسے دیدیگا۔ ایک تخم جس کے لئے مقدر ہے کہ وہ پھل لادے اور بڑا درخت بنے ضرور ہو کہ اول چند دن مٹی کے نیچے دبا رہے تب وہ درخت بن سکیگا اس لئے صبر ضروری ہے تا کہ وہ اپنے آپ کو گرادے پھر قدرت الٰہی اُسے اُٹھادے جس سے اس کا نشو و نما ہو۔ مسٹر وب پہلی دفعہ اسیطرح ہماری طرف جھکے مگر پھر وہ قائم نہ رہ سکے اب وہ تمام باتون کا اعتراف کرتے ہین +

محمد عبد الحق صاحب - بذریعہ خط و کتابت مسٹر وب سے میری ملاقات ہے اور مین ان کو اس وقت سے جانتا ہون جبکہ وہ ہندوستان مین آئے اور ان کے حالات سے خوب واقف ہون اور جو شرائطا پ نے سلسلہ مین داخل ہونے کے آپنے بیان کئے ہین مین انہی کو اسلام کی شرائط خیال کرتا ہون جو مسلمان ہوگا اُس کے لئے ان تمام باتون کا نشانہ ہونا ضروری ہو آپکے ساتھ ملنے سے جو نقصانات مجکو ہو سکتے ہین اکثر مسلمان لوگون نے اول ہی سے مجھ ان کی اطلاع دی ہو اور باوجود اس اطلاع اور علم کے مین یہان آیا ہون +

حضرة اقدس ع ہمارے اصولون مین سے ایک یہ بھی ہے کہ ہم ایک سادہ زندگی بسر کرتے ہین وہ تمام تکلیفات جو کہ آج کل یورپ نے لوازمہ زندگی بنا رکھے ہین ان سے ہماری مجلس پاک ہے رسم و عادۃ کے ہم پابند نہین ہین اس حد تک ہر ایک عادۃ کی رعایت رکھتے ہین کہ جس کے ترک سے کسی تکلیف یا معصیت کا اندیشہ ہو باقی کھانے پینے اور نشست و برخاست مین ہم سادہ زندگی کو پسند کرتے ہین۔

محمد عبد الحق صاحب جب سے مین اسلام مین داخل ہوا ہون اور روحانیت سے حصہ لیا ہے مین سادگی سے محبت کرتا ہون اسی لئے اگر یہان رہون تو مجھے تکلیف نہ ہوگی۔ دنیا مین مین نے جس قدر سفر کیا ہے اس سے مجھے تجربہ ہوا ہے کہ سادہ زندگی والا اور گوشہ نشین انسان بہت آرام سے زندگی بسر کرتا ہی +

اسی اثنا مین ایک تقریب نکاح پیش آئی اور محمد عبد الحق صاحب کو اطلاع دیگئی کہ ایک رسم شادی کی ادا ہوتی ہے اس پر پھر انہون نے فرمایا کہ میری یہ خوش قسمتی ہو کہ میرے آنے پر ایسے ہی واقعات ظہور پذیر ہوئے ہین کہ جن سے مجھے ایک علم حاصل ہو۔

اس کے بعد مولوی عبد الحنان صاحب احمدی پشاوری کا عقد خانصاحب قدرت اللہ خان احمدی کی دختر نیک اختر کے ساتھ پانصد مہر کے مقابلہ پر پڑھا گیا جس کا خطبہ ہم کسی دوسرے نمبر مین بیان کرین گے +

باقی ملفوظات کے لئے دیکھو ۲۳ اکتوبر سنہ

آئندہ البدر ۱۰ صفحہ پر شائع ہوگا

احمدی احباب کی طرف

ایک ضروری خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

برادران السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکے دردمند دل اس بات سے ناواقف نہین کہ اس زمانہ مین عیسائی مذہب نے کسطرح دنیا کو غلطیون اور گمراہیون کے ورطہ مین پھنسا کر انسان پرستی۔ اور مواد پرستی۔ اور اسباب پرستی اور ملمع پرستی اور ملمع کاری کی تخم ریزی کرکے سچی طہارت اور حق پرستی اور حق شناسی کو صفحہ عالم سے قریبًا ایسا محو ... کر دیا تھا کہ تمام جہان اَلیاس اَلیاس کرکے اچلا اٹھا تھا۔ دلون پر الیسی حسرت اور بے امیدی چھا گئی تھی کہ کوئی گوشہ امید نظر آتا تھا اصلاح اور ترقی کی مجلسین گویا حق شناسی کا ماتم خانہ بنی ہوئی تھین .... اور شیرین کلام واعظون کی زبان۔ اور نکتہ سنج شاعرون کی طبائع اور مامور فصحاء اور بلغاء کے لیکچرون مین صرف اسلام کی مرثیہ خوانی اور فاتحہ خوانی ہی جزاعظم ٹھہری ہوئی تھی ایسے تاریک وتار وقتین جب کہ دردمند دل مایوسی کے زخم سے چرے جارہے تھے خدا نے **انا لہ لحافظون** کا وعدہ پورا فرمایا اور ایک تسلی دینیوالا۔ **سلامتی اور صلح کا شہزادہ۔ راستی کا قائم کرنیوالا ظلمت کے لشکر کو فوج قلم سے تباہ اور ہلاک کرنیوالا** محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا سچا جانشین۔ **محمد۔ احمد۔ مسیح مہدی۔ نوح۔ آدم**۔ تمام موجودہ اور آئندہ مفاسد کے دور کرنیوالا اپنا پیارا ایک حیرت مین ڈالنے والی سر زمین **قادیان** مین اپنے ملائک کی فوجون کے ساتھ بھیدیا۔ جس نے آنکر صفِ دشمن کو حجت سے پامال کردیا اور اسلام کی طرف جہان کو مائل کر دیا یہ **وہی سردار** ہے جس کی انتظار مین ہمارے باپ دادے گذر گئے جس کو فخر موجودات سرور عالم عالمیان جناب محمد و منا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام بھیجا اور ..... جس کو آخری زمانہ کے مفاسد مین امت کا کشتیبان قرار دیا اور یہ وہی ہے جس کے وطن کی طرف نمازون کے بعد قبا کھولکر آنحضرت صلعم بیٹھتے اور فرماتے کہ خوشگوار ریح اس طرف سے آتی ہے +

مبارک ہین آپ لوگ جنہون نے اس کا زمانہ پایا۔ مبارک ہین آپ لوگ جنھون نے دکھ کے وقت اس طبیب کو شناخت کیا مبارک ہین آپ لوگ جنہون نے اسکو رسول اکرم صلعم کا سلام پہونچایا مبارک ہین آپ لوگ جنہون نے اس کی کشتی مین سوار ہونیکا شرف حاصل کیا۔ مبارک ہین آپ لوگ جنہون نے اس کا مقدس چہرہ دیکھا اور ہزار بلکہ لاکھ بار مبارک ہین آپ لوگ جنکو اس کی اور اس کے ساتھ خدمات اسلام کا حصہ نصیب ہوا۔

اسمین کون شک کر سکتا ہے کہ حسب مراتب ایمانی اللہ تعالٰی نے جو اخلاص اور محبت اس صادق و مصدوق امام جری اللہ کے ساتھ آپ کو عطا ہوئی ہے وہ آپکے دلونکو اسطرح کھینچ کھینچ کر اسکی قدمون مین بسانا چاہتی ہے کہ جس کا اندازہ ہر ایک بشر خود کر سکتا ہے۔ لیکن ایک طرف تو اس اخلاص کی کشش اور دوسری طرف اپنی ذات اور متعلقین کی پرورش اور معاشرت کے حقوق کا بوجھ۔ دو ایسی متضاد کششین ہین۔ کہ جن کی اہمیت مین ترجیح کا فیصلہ ہر ایک کے لئے ایک امر نازک ہے اور رعایت حقوق و فرائض کسب معاش کے ضروری ہونے کی وجہ سے یہ بات مسلم ٹھہر لی ہے کہ قادیان مین ہجرت کے لئے ہر ایک مومن طیار نہین۔ آپکے مخلص دلون کی بندشون اور مجبوری مین اس مقدس بوستان کی طرف ہر وقت مرغ کیطرح پرواز دیکھکر یہ ضروری سمجھا گیا تھا کہ اس پیارے احمد کے روزانہ حالات آپکو اسی جگہ تازہ بتازہ پہنچ جایا کرین اور اس کی پاک تعلیم جو تقریرون کے ذریعہ سے ہوتی رہتی ہے ..... اور دیگر تازہ حالات سے گھر مین بیٹھے آپ بھی بہرہ اندوز ہوتے رہین اور اس مقدس بشر کے حالات اور اقوال ایک تاریخ کی طرح آپکے پاس جمع ہوتے جاوین۔ جس کے لئے فرمایا گیا کہ بادشاہ بھی اس کے کپڑون سے برکت ڈھونڈینگے +

اور ضروری نکات اور حقائق اور معارف کا آپکے پاس ایک ذخیرہ جمع ہو جاوے اور وہ اخبار اور معلومات آپ تک پہنچ جائین کہ جس سے آپکو پتہ لگتا رہے کہ کسر صلیب کے میدان کارزار مین کیا کچھ ہو رہا ہے اسی قسم کی ضروریات اور اغراض کو مدنظر رکھکر بہت سارے احباب کی التجا اور مشورہ سے ایک جریدہ ہفتہ وار شائع کرنیکی ضرورت کو حضور اقدس علیہ السلام مین پیش کیا گیا۔ اور الحمد للہ کہ حضور ممدوح نے اس پر صاد فرمایا اور خود اس کا نام **البدر** رکھا اس مین اس طرف اشارہ تھا کہ چونکہ آپکا زمانہ بدر کے ساتھ مناسبت رکھتا تھا یعنی چودھوین صدی اس لئے اس جریدہ کا نام بھی البدر ہو +

اللہ تعالٰے کے توکل اور بھروسہ پر ہم نے البدر کو شائع کرنا شروع کردیا اور خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ آپ صاحبان کی توجہ اور ہمت سے اس مختصر عرصہ مین اس نے آپکی قبولیت اور اعانت کا بہت حصّہ پایا۔ اور جس قدر وقعت اور عزت اور شرف اور اثر البدر اپنے بھائیون مین حاصل کر رہا ہے وہ اس کے مفید ہونیکا بین ثبوت ہے اور اس کی ترقی کا موجب یہ ہی ہو کہ اس کا نام رکھنے والا خود **باغبان** امت ہے۔ اس بات کے عرض کرنیکی چندان ضرورت معلوم نہین ہوتی کہ البدر کی اشاعت مین سب سے بڑی غرض یہ رکھی گئی ہے کہ

کہ ہماری جماعت کے معزز افراد عام طور پر اموال دنیا سے وسیع حصہ نہیں رکھتے اور ان کو بڑی مشکلات پیش آتی ہیں اس لئے جس قدر کمترین قیمت ممکن ہو سکی وہ البدر کے لئے تجویز کی گئی ہے یعنی عہ سالانہ معہ محصولڈاک جس میں ہمارے بھائی خود ہی کاغذ۔ لکھائی اور چھپائی۔ ترتیب مضامین اور محصول ڈاک کے اخراجات اور پھر قادیان جیسے گاؤں سے اس کی اشاعت کا اندازہ لگا کر غور کر سکتے ہیں کہ کس قدر حصہ نفع کا رکھا گیا ہے البدر یہ دعوی کرنے کا حق رکھتا ہے کہ یہ ارزان ترین جریدہ احمدیہ ہے یہ ایک ایسی قیمت ہے کہ اس کی چھپائی لکھائی اور کاغذ کی عمدگی کے علاوہ اگر ان بیش بہا مضامین کیطرف غور کیا جاوے جو اس کے ذریعہ اور اختیار طرز سے تازہ بتازہ اپنے بھائیوں کو پہنچنے لگے ہیں تو انصاف اسی بات کا متقاضی ہے کہ اس کو بہت ہی خفیف قیمت سمجھی جاوے ۔

اب البدر کی عمر ایک سال کی ہو گئی ہے اور اس کو اس بات کا تجربہ ہو گیا ہے کہ یہ **شاکر اور مشکور** قوم کی خدمت کر رہا ہے جن میں **قدردانی اور اعتراف** خدمات کا ازلی مادہ پڑا ہوا ہے جو اس کی ہمت اور حوصلہ افزائی کا بڑا بھاری موجب ہے اس لئے ایک طرف جہاں وسعت قدردانی کے لئے پیش ہوتا ہے اور اپنے بھائیوں سے اشاعت کی درخواست کرتا ہے دوسری طرف خود بھی زیادہ مفید بننے کے لئے کوشش کرنا چاہتا ہے ۔

یہ بات تو ہمارے بھائی جانتے ہونگے کہ مسیح موعود کے کارناموں میں جہاں کسر صلیب ایک ممتاز کارنامہ لکھا ہوا ہے وہیں یہ بات بھی ہے کہ مغرب کی طرف سے سورج کا طلوع ہو گا جس کا مطلب یہی ہے کہ اس زمانہ میں مغربی دنیا مسیح موعود کی برکت سے بڑے جوش کیساتھ اسلام کو قبول کریگی اور اس بات سے بھی واقف ہوں گے کہ مامورین اللہ کی مشن کے پورا کرنیکیلئے اللہ تعالے ایک طرف طبائع میں استعداد عطا کر دیتا ہے اور دوسری طرف اس کی امداد کیلئے ملائک کی فوجیں مقرر کر دیتا ہے جو لوگوں کے قلوب موافق و غیر موافق طرق سے مخلوق کو اس الہی منشاء کے پورا کرنے میں لگا دیتے ہیں ۔ آجکل یورپ میں عیسائیت کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑنے اور فطرتی اسلام کو قائم کرنیکیلئے اللہ تعالے نے مستعد طبائع سے جو کام لے رہا ہے اور جن جن ذریعوں سے اس وجاہت کے زمانہ پر غلبہ پانے کی کوششیں اس سچی الہی مشن کو استقبال کی مبارکباد کہنے کے لئے ہو رہی ہیں وہ ایسی ہیں کہ جن کا سننا ہمارے بھائیوں کے لئے ایک روح افزا اور مدحیات مژدہ ہے اور ان سے آگاہ ہونا ضروریات میں سے ہے ۔ اس لئے اب یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ اس خدمت کو بھی البدر بہ نسبت سابق کے خاص اہتمام سے اپنے ذمہ اٹھا دے اور اب سے بعد سلسلہ وار امریکہ و یورپ وغیرہ کے ایسے اخبار و رسائل و کتب کا ترجمہ جیسی ضرورت ہوگی پہلے مضامین کے ساتھ البدر میں شائع ہوتا رہیگا اور اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً عیسائیوں اور آریوں کے ان اعتراضوں کے جوابات بھی نہایت متانت سے دیئے جائینگے ۔ جو ضرورت وقتی پیش کر کر روزانہ درس قرآن جو حکیم الامت حضرۃ مولانا المکرم حکیم نور دین صاحب کے درس سے جمع کیا جاتا ہے وہ بھی البدر گود میں لیکر حاضر ہوا کریگا

ایک اور ضروری کام بھی البدر کی وساطت سے ہوگا کہ مختلف بلاد و امصار کے بھائیوں کے خیالات اور حالات سے ایک دوسرے کو آگاہ کیا جاویگا اور رابطہ تعارف و اتحاد جماعت کو اس کے صفحوں کے ذریعہ سے زیادہ وسیع اور محکم کیا جائے گا ۔

علی وجہ الاختصار علمی اور ملکی اور قومی اخبار کو بھی لیکر البدر حاضر ہوا کریگا ۔

اس الہی سلسلہ کی خدمت کے لئے مذاہب باطلہ پر البدر بھی ایک زبردست حربہ ہے اور پاکباز مسیح موعود علیہ السلام کے عشاق کے لئے گھر بیٹھے ہی نصف ملاقات ہے ۔

البدر کی ضرورت کو تسلیم کر کے اور اس کی خوبیوں کے مدح میں اور اس کے فوائد کی قدردانی میں اس قدر روایات چٹھیات آ رہی ہیں جن کا درج کرنا مشکل ہے ۔ ہمارے بڑے بڑے معزز بھائی جو اس سلسلہ کے سچے عاشق ہیں بغیر درخواست کے اس کے متعلق بہت کچھ لکھتے ہیں بعض اسلامی اور احمدیہ انجمنوں نے البدر کو بہت قدردانی سے منتخب کیا ہے بوجہ طوالت ہم اس جگہ ان کا خلاصہ بھی درج نہیں کر سکتے ۔ اگر برادران کی مرضی ہوگی تو ہم سلسلہ وار ایسے خطوط کو بھی درج کرتے رہا کریں گے ۔

آپ لوگوں کی شائق قدردانی کی شکرگذاری کے خیالات کو ذہن نشین کر کے البدر اب نہایت اخلاص اور ادب کے ساتھ اس درخواست کو لیکر آپکی مقدس اور بابرکت خدمت میں حاضر ہوتا ہے کہ میرا قیام بھی اس الہی سلسلہ کی عمارت کی خدمت کے لئے ایک ضروری عنصر ہے اور واقعی ضروری ثابت ہوا ہے ۔ اور یہ آپ لوگوں کے ہاتھ میں ہے مجھے زیادہ تر نافع بنانا آپ لوگوں کی ہمت افزائی اور قدردانی پر منحصر ہے ۔ میری روح رواں آپ کی قدردانی اور حوصلہ افزائی ہے ۔

آپ اپنے ان بیشمار دینی خدمات کے زمرہ میں البدر کی قدردانی کو بھی شامل کر کے اس اعلی غرض میں سرخرو ہوں تو اب کا حصہ لیں جو اس کے اجراء سے منظور نظر ہے آپ اس کو خود خریدیں ۔ دوسرے احباب کو اس کے خریدنے کی طرف متوجہ کریں اور اگر مالی وسعت ہے تو جسے توفیق عطا کرے اور جن کو آپ مناسب سمجھیں خود خرید دیں ۔

البدر کو ہر طبقہ اور حیثیت کا آدمی بغیر دقت کے خرید سکتا ہے اور اس لئے ہر حیثیت کے اصحاب کو اس کی خریداری کیطرف توجہ فرمانے کی درخواست کی جاتی ہے ۔ صاحب وسعت اور صاحب رسوخ اصحاب اس کی توسیع میں مالی اور جانی سعی فرما کر اس عاجز خدمتگذار کو ممنون فرما دیں ۔

یہ التماس بھی غیر مناسب نہ ہوگی کہ ہر جگہ کے احمدی احباب مقامی جماعت کے اندرونی اور بیرونی کارناموں اور اپنے بھائیوں کے حالات اور ترقیات اور شادیات اور ولادت اور بشارات اور اموات سے اطلاع فرما کر قلمی اعانت کرتے رہیں ۔

سال ختم

الحمد للہ کہ البدر کا اول سال ختم ہو گیا ہے اور احمدی قوم کی جس خدمت گذاری کا بوجھ ہم نے اپنے ذمہ لیا تھا اسے بفضل خدا حتی الوسع دیانت داری سے نبھا دیا ہے سال کے ۵۲ پرچے ۳۱ ۔ اکتوبر کے خریداروں تک پہنچ گئے ہیں اور ہمیشہ تازہ بتازہ حالات اور تقریریں حضرۃ امام الزمان کی البدر کے ذریعہ ان کی خدمتمیں پہنچتی رہی ہیں اخبار جو کہ قومی خدمتگذار ہوتے ہیں ہر سال ایک ہفتہ کی چھٹی اپنے ناظرین سے لیا کرتے ہیں اس لئے ہم نے نمبر ۴۱ و ۴۲ ایک ساتھ روانہ کر دیا ہے تاکہ ہماری چھٹی کا ہفتہ اس طرح شمار کر لیا جاوے

ہم اپنے ان معاونوں کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے البدر کی اشاعت میں تہ دل سے کوشش کی ہے ان میں سے ہمارے مہربان منشی احمد دین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ ۔ سید عبد الرحیم صاحب کٹکی مدرس حیدرآباد دکن ۔ حافظ غلام رسول صاحب سوداگر وزیرآباد خاص تذکرہ کے قابل ہیں جن کے ذریعہ سے ایک معقول جماعت خریداروں کی پیدا ہو گئی اور ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی یہ تمام اصحاب اسیطرح سے اس خادم البدر کی اعانت میں کوشاں رہیں گے ۔

گذشتہ سال کی بعض تکالیف کو مدنظر رکھکر آئندہ البدر کی اشاعت بجائے ہفتہ وار کے ایک ماہ میں چار بار کر دی ہے اور اس لئے آئندہ انشاء اللہ تعالے ہر ماہ کی ۱ ۔ ۸ ۔ ۱۶ ۔ ۲۴ تاریخ کو اخبار شائع ہوا کرے گا ۔

(منیجر)

نوٹ ۔ گذشتہ ایک دو ماہ میں بوجہ علالت طبع حضرت حکیم نور الدین صاحب یہ سلسلہ منقطع رہا ہے ۔

نظم

میر ناصر نواب صاحب

گذشتہ اشاعت سے آگے

یہ نام کے مولوی ہین اور پیر — علم ان مین نہ ان مین اتقا ہے
بہکاتے ہین تم کو یہ شیاطین — نور ان مین نہین نہ کچھ ضیا ہے
آتش مین حسد کے جل رہے ہین — دیکھو جسے وہ گلا سڑا ہے
ماتھے پہ شکن ہے دل مین سوزش — دل ان کا ہے یا کہ آبلا ہے
یہ بن گئے سخت دل یہودی — اب ان مین وفا نہین جفا ہے
ہین مست غرور مولوی جی — پیرون مین دغا ہے اور ریا ہے
کس کس کا گلا کرون مین افسوس — رہزن ہے وہی جو رہنما ہے
بندر کی طرح سے ناچتے ہین — مونڈھون پہ پڑی ہوئی قبا ہے
خنزیر کی طرح کھاتے ہین سیل — دنیا پہ ہر اک جھک رہا ہے
ہے قول سو ان کا فعل برعکس — ایمان نہین نہ کچھ حیا ہے
واعظ جسے جانتی ہے دنیا — تفتیش کرو تو اک گدا ہے
ہے مکر و فریب ان کا پیشہ — دیکھو جسے وہ ہی پر دغا ہے
جو سادہ ہے خر سے وہ نہین کم — جو شوخ ہے سگ سے وہ سوا ہے
بہکا نہین ان کے تم نہ آؤ — مطلوب اگر رہِ خدا ہے
سیدھے چلے آؤ قادیان مین — ناصر نے پتا بتا دیا ہے
عیسٰی ہے یہان یہان ہے مہدی — کشتی کا تمہارے ناخدا ہے
یہ تم کو بچا دیگا بلا سے — دنیا مین بڑی جو بربلا ہے
نیکی کی تمہین دکھائیگا راہ — وہ راہ جو راہِ مصطفٰے ہے
امت کے لئے یہی حکم ہے — ٹھیک اس کا ہر اک فیصلہ ہے
کرتا ہے کلام اس سے مولا — اعزاز وہ اسکو بخشتا ہے
جو کہتا ہے ٹھیک ہے نکلتا — لاکھون نے ملاحظہ کیا ہے
ثابت کرو کوئی بات جھوٹی — شرماؤ خدا سے گر حیا ہے
باز آؤ مقابلہ سے اس کے — ضد چھوڑ دو ضد بُری بلا ہے
اس سے نہین حق سے لڑ رہے ہو — کیا حق سے مقابلہ روا ہے
عیسےٰ کو خدا بناتے ہو کیون — اے دوستو تم کو کیا ہوا ہے
مردے کے لئے نہ جان مارو — ناحق کا یہ شور اور بکا ہے
تائید کرو نہ مشرکون کی — منظور خدا کی گر رضا ہے
مہدی سے لڑائی کر رہے ہو — کچھ تم کو خدا سے بھی حیا ہے
عیسٰی سے مقابلہ صد افسوس — وارد ہوئی تم پہ کیا بلا ہے
اب تم مین عقل ہے نہ دین ہے — جو طرز ہے وہ ہی ناسزا ہے
دنیا کے بنے ہوئے بندے — ہونٹون پہ فقط خدا خدا ہے
جو طرز ہے تمہاری ...... بھدی — جو چال ہے وہ ..... بدنما ہے
انجام کو سوچتے نہین تم — قسمت مین تمہاری کیا لکھا ہے
اقوال غلط کے معتقد ہو — قرآن و حدیث سے اِبا ہے
مرسل ہے خدا کے لڑ رہے ہو — سر پر کھڑی اس ہی قضا ہے
محشر کے نشان سب عیان ہین — کہتا ہو نہین سچ خدا گواہ ہے
باز آؤ وگرنہ خوار ہو گے — ہان قہر خدا بری بلا ہے
جالون پہ کرو نہ ظلم اپنے — یہ کھیل نہین نہ مشغلا ہے
انجام بدی کا بد نہین کیا — سوچو کہ غلط یہ قاعدا ہے
تقسیم کرو نہ قوم کو تم — گھاٹا ہمین پہلے ہی بڑا ہے
اب ضرب کے قاعدہ کو چھوڑو — نقصان زیادہ ہو چکا ہے
تفریق کا ڈھونگ تم نہ ڈالو — اس نے ہمین کر دیا گدا ہے
سب مہدی کے پاس جمع ہو جاؤ — جو جمع ہوا وہی بڑھا ہے
پر تم سے نہین مجھے توقع — امید شہید کربلا ہے
تو ایسے خطا چھوڑ ناصر — ان کا تو مرض یہ لا دوا ہے
اللہ سے رو کے تو دعا کر — سرچشمۂ فضل حق دعا ہے
الطاف کی ہم کو دو وہ توفیق — فی الاصل خدا ہی رہنما ہے
جو چاہیگا ہو گا وہ بلا شک — جو چاہتا ہے وہ ہو رہا ہے
یارب تو کرم کی .... اک نظر کر — حاضر ترے در پہ یہ گدا ہے
قادر ہے تو اور تو ہی توانا — عاجز کی تجھی سے التجا ہے
دے ہم کو نجات ہر بلا سے — کر دور جو ہم پہ ابتلا ہے

بر لا تو ہماری کل مرادین
بس تجھ پہ ہمارا آسرا ہے

افغانون اور کشمیریون کی اصل

سلسلہ کے دیکھو نمبر ۳۹ صفحہ ۳۱۲ ک ۳

دس بڑی بڑی مصنفین کی رائے

بالاخر مین اس چھٹی کو چند ایک انگریزی مورخون کے حوالہ پر ختم کرتا ہون جنہون نے کہ اس مضمون پر کچھ لکھا ہے یعنے افغانون اور کشمیریوز کی اصل پر +

۲۳ نومبر ۱۸۹۸ء کے سول اور ملٹری گزٹ مین اڈیٹر کے لفظون مین "ایک بڑا اعلی بیش قیمت اور دلچسپ مضمون اہل سوات اور آفریدیون کی بابت" چھپا تھا جس کا لکھنے والا سر طامس ہالڈک ہے وہ فاضل مصنف لکھتا ہے "کہ وہ (افغان) اپنی نسل بنی اسرائیل کی قوم سے بتلاتے ہین اور بنی اسرائیلی نامون کا افغانون مین اس کثرت سے اشاعت پاذ اور رائج ہونے کا سبب بیان کرنا بہت ہی مشکل ہے جبتک اس بات کو نہ مان لیا جاوے کہ ان کا بنی اسرائیل سے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور رہا ہے اور اسیطرح بعض رسومات و رواج کی وجہ تلانی بھی اُس سے اور زیادہ مشکل ہے جیسا کہ مثلاً عید فسح کا ہر سال کرنا - اور بنی اسرائیل نسل ہونیکی روایت کا بڑے مہذب و تعلیم یافتہ افغانون کا ماننا اور اس کو سند گردانا یہ ایسے امور ہین کہ مجبوراً ماننا پڑتا ہے کہ اس مین ضرور کچھ نہ کچھ سچائی کی بو ہے ہو سکتا ہے کہ افغان اصل مین اسرائیلی ہی ہون اور راجپوتون وغیرہ کے میل ملاپ سے یہ کچھ بن گئے ہون جو کچھ کہ وہ اب ہین اور میرے اپنے خیال مین افغانون کی اصل کے سوال کا...... زیادہ اغلب حل یہی ہے کہ افغان بنی اسرائیل اور راجپوتون کے اختلاط سے بنگئے ہین ایچ ڈبلیو بیلو HW Bellow اپنی کتاب (افغانون کی نسلین) The races of Afganistan کے پندرہوین صفحہ پر لکھتا ہے۔ ان لوگون کی روایتین یہ تبلاتی ہین کہ ان کے اصل رہنے کی جگہ ملک شام ہی ہے لیکن بعد ازان بخت نصر ان کو پکڑ کر لے گیا اور وہ ایران اور میڈیاز کے مختلف بلاد مین آباد کئے گئے۔

بعد ازان مشرق مین غور کے پہاڑی علاقے کی طرف نقل کر گئے بنی madrae ج کی گواہی ٹھیک اس کے مطابق ہے کہ بنی اسرائیل کی دس گم شدہ قومون نے Arsareth کے ملک مین جسکو اب ہزارہ کہتے ہین پناہ لی - یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ شمشاہی خاندان کے وقت ایک قوم تھی جسکو بنی اسرائیل کہتے تھے اور وہ گرد و نواح کے ممالک سے بکثرت تجارت کرتی تھی + ۲......

a. K. Jhonston افغانون کی مفصلہ ذیل روایت لکھتا ہے کہ جب نادر شاہ پشاور تک آگیا تو یوسف زئی قوم کے سردارون نے ایک انجیل عبرانی مین لکھی ہوئی اور کئی ایک اور بھی چیزین جو کہ پہلے زمانہ مین کبھی عبادت کے یوم مین استعمال ہوتی تھین پیش کین یہ چیزین معہ انجیل کے انہون نے حفاظت سے رکھی ہوئی تھین یہودی جو لشکر کے پیچھے پیچھے ہوتے تھے انہون نے فوراً ان چیزون کو پہچان لیا + ۴

ایک بات مین تو افغان بالکل یہودیون کے ہوبہو ہین کہ چھوٹا بھائی اپنے بڑے بھائی کی بیوہ سے بیاہ کر لیتا ہے ڈاکٹر ابین ، درہ خیبر کے گرد و نواح کی قومون کی بعض رسمون کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ وہ بالون کو اس طور سے رکھتے ہین جیسے کہ یہودی ہوتے ہین James Bryce. M. A. F. G. S. اپنے جغرافیہ کے سائیکلو پیڈیا مین لکھتا ہے کہ تمام سیاح اس بات پر متفق ہین کہ یہ لوگ (افغان) اپنے ہمسایہ قومون سے بالکل الگ تھلگ معلوم ہوتے ہین - خود یہ اپنی ساری قوم کو ایک نسل سے بتاتے ہین - بعض کا قول ہے کہ وہ یہودیون سے بہت ملتے جلتے ہین وہی مصنف کابل کے باشندون کی بابت لکھتا ہے کہ ان کے قد دراز اور آنکھین سیاہ - اور خط و خال بھری ہوئی ہوتے ہین یعنی وہ

یہودیوں سے بالکل طرح قطع وضع میں ملتے ہیں ٭
انسائیکلوپیڈیا بریٹینیکا میں افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے
Col Yule C. B.
لکھتا ہے کہ افغانوں کی عورتیں بالکل خط وخال اور خوبصورتی
میں یہودیوں کی مانند ہوتی ہیں ٭
S. K. Jhonton
جغرافیہ کی ڈکشنری میں
کشمیر کی عورتوں کی بابت لکھتا ہے کہ وہ پورے قد کی اور خوبصورت
ہوتی ہیں ان کی ناک ترچھی اور خط وخال بالکل یہودیوں کے سے
ہوتے ہیں ٭
Francis Bernier
اپنے سفرنامہ کے صفحہ ۴۳۲ انگریزی ترجمہ
Archibald Constable
میں لکھتا ہے کہ اس سلطنت (کشمیر) میں جب میں داخل ہوا اور
اور پیر پنجال کی پہاڑوں کو گذر گیا تو سرحدی گاؤں کے باشندے
مجھے بالکل یہودی معلوم ہوئے۔ ان کی شکل۔ طرز اطوار
اور وہ ناقابل بیان فوت ممیزی جسکے ذریعے سے سیاح لوگ
ایک قوم سے دوسری قوم میں فرق کرنے کے قابل بنا دیتی
ہے یہ سب باتیں مل ملا کر مجھے اس بات کے کہنے کے لئے مجبور کرتی
ہیں کہ یہ لوگ درحقیقت پرانے یہودی ہیں یہ مت خیال
کرو کہ صرف میرا ہی یہ وہم ہے مجھ سے پہلے پادریوں اور
مورخوں کی بھی یہی رائے ہے ٭ فقط

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خبریں

بابو شاہدین صاحب سٹیشن ماسٹر جو کچھ عرصہ سے بوجہ
بیماری کی رخصت پر قادیان میں وارد ہوئے ہیں الحمد للہ کہ
اپنی صحت میں ترقی کر رہے ہیں اپنی بیماری کے علاج
کے لئے قادیان کو انتخاب کرنا آپ کے اخلاص اور دلی محبت
پر جو کہ ان کو حضرۃ اقدس سے ہے ایک بڑی دلیل ہے

وفات ۱۷۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء کو ہمارے مہربان دوست
مفتی فضل الرحمان صاحب کا لڑکا بہ قضائے الٰہی فوت
ہو گیا۔ متوفی حضرۃ حکیم الامۃ مولانا مولوی نور الدین صاحب
کا نواسہ تھا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خدا تعالےٰ
مفتی صاحب کو اس کا نعم البدل عطا فرما وے۔ اس وفات
پر تسلی کے لئے حضرت حکیم الامت صاحب نے نماز جنازہ کے
کے بعد قبرستان میں ایک تقریر فرمائی جسکو ہم البدر نمبر ۳۹ جلد ۲
زیر عنوان "صحابہ کا ایمان اور اس کے نتائج" درج کر چکے ہیں ٭
سردار فضل حق صاحب احمدی کی طبیعت کچھ عرصہ سے
علیل ہے سردار صاحب نے اپنے معالجہ کے لئے قادیان میں
قیام فرمایا ہوا ہے بہ نسبت سابق کے اب آرام ہے۔
موسمی بخار۔ کثرت سے قادیان میں پھیلا ہوا ہے
اور شاذ و نادر ہی کوئی اس سے بچا ہوا ہے مگر الحمد للہ کہ جانوں
کی خیر ہے ٭

۱۸۔ اکتوبر سے لیکر ۲۷ تک جو اصحاب قادیان میں
حضرت اقدس کی زیارت کے لئے تشریف لائے
ان میں چودھری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ
عبد الرحمان صاحب ٹریژری کلرک انبالہ۔ چودھری
مولا بخش صاحب سیالکوٹ۔ مولوی برہان الدین صاحب
جہلم۔ سید فضل شاہ صاحب لاہور۔ مولوی عبید اللہ صاحب
بسمل لاہور۔ معراج الدین صاحب عمر لاہوری بھی تھے ٭

مرزا خدا بخش صاحب مصنف عسل مصفّٰی نے ایک
مکان واقعہ لائل پور انجمن اشاعت الاسلام کے سپرد اس
غرض سے کر دیا ہے کہ وہ اس کی قیمت حسب الارشاد حضرۃ
اقدس میگزین کی اشاعت میں صرف کریں ٭

نکاح ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء کو مولوی عبد الحنان صاحب
پٹواری کا نکاح خان صاحب قدرت اللہ خان قادیانی کی دختر
نیک اختر سے کیا گیا جس کا خطبہ حکیم نور الدین صاحب نے پڑھا
نواب محمد علی خان صاحب قادیانی رئیس مالیر کوٹلہ
کا ایک صاحبزادہ مبتلائے بخار ہو کر سخت بیمار ہو گیا اور
خطرناک حالت میں بیماری نے ترقی کی کوئی زیست کی امید
نہ تھی نہ کسی کی کوئی طبی کوشش کام آئی آخر حضرت اقدس
کی توجہ اور شفاعت سے اللہ تعالےٰ نے اُسے شفا دی۔
مفتی محمد صادق صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول قادیان
بھی بعارضہ بخار مبتلا رہے اب بفضل خدا تندرست ہیں
حضرت اقدس کے اس ارشاد کی تعمیل میں جو کہ آپ نے میگزین
کی دس ہزار اشاعت کے بارہ میں فرمایا تھا۔ ڈاکٹر سید
محمد حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن بھیرہ۔ منشی محمد نواب
خان صاحب تحصیلدار گجرات۔ ڈاکٹر میرزا محمد یعقوب بیگ
صاحب اسسٹنٹ سرجن لاہور۔ محمد عجب خان تحصیلدار
ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ میرزا سلطان احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر منٹگمری۔ منشی محبوب عالم صاحب تحصیلدار راولپنڈی
سید ناصر شاہ صاحب اورسیر جموں اور سید عبد اللہ بہادی
صاحب اورسیر شملہ خاص تذکرہ کے قابل ہیں۔ جنہوں
نے علاوہ ذاتی خریداری کے دل کھول کر امداد
دی ہے بعض نے امدادی طور پر روپیہ دیا۔ بعض نے
خریدار دئے اور بعض نے یورپ و امریکہ میں میگزین مفت
تقسیم کے لئے مالی طور پر اعانت کی جس کی تفصیل میگزین
نمبر ۱۰ میں دیگئی ہے ٭

البدر کو احمدی سلسلہ کی خبر نویس
ضرورت

آئندہ سال کے لئے البدر کو زیادہ مفید اور دلچسپ بنانے کے لئے
ہمیں ایسے نامہ نگار احمدی احباب کی ضرورت ہے جو کہ صحیح
عمدہ اور دلچسپ نافع الناس خبریں جن کا تعلق مذہبی دنیا
یا سلسلہ احمدیہ سے ہو ارسال کیا کریں۔ ہر ایک شہر اور
قصبہ میں ایک ایک نامہ نگار منتخب ہونا چاہیے جو کہ دیانت
داری سے اس قومی خدمت کے بوجھ کو اپنے اوپر لیوے
سر دست نامہ نگاروں کو اخبار .... بلا قیمت
روانہ ہوا کرے گا اور کثرت اشاعت پر ہر ایک کی خدمات
کے لحاظ سے ممکن ہے کہ کچھ عوضانہ بھی مقرر ہو سکے
جو صاحب نامہ نگاری کی درخواستیں ارسال کریں وہ ساتھ ہی
یہ بھی تحریر کریں کہ جس مقام پر وہ نامہ نگار ہونا چاہتے ہیں
وہاں احمدی ممبروں کی تعداد اندازاً ...... کس قدر
ہے اور مخالفت کا کیا حال ہے۔ کوئی مستقل انجمن
یا کمیٹی احمدیہ وہاں ہفتہ وار یا ماہوار قائم ہوتی ہے کہ نہیں
ممبران جماعت میں تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ اصحاب کی
کیا نسبت ہے اس انجمن میں کوئی احمدی واعظ
یا سپیکر بھی مقرر ہے کہ نہیں جو کہ ہفتہ وار وعظ وغیرہ سناتا ہو
نامہ نگار کی جائے سکونت کے نواح میں کس قدر
ایسے دیہات ہیں جن میں احمدی جماعت قائم ہے اور جن کی
ساتھ اس کے تعلقات ایسے وابستہ ہیں کہ وہ ان کی خبریں
بھی پہنچا سکتا ہے ٭
نامہ نگاروں کے نام بلا کسی خاص شدید ضرورت کے اظہار نہ کئے
جاویں گے لیکن اپنے فرائض کو دیانت اور امانت اور
خشیت اللہ سے بجا لانا ہوگا۔ ان کے نامہ نگاری کی حیثیت
سے کس کس قسم کی خبریں درکار ہوں گی اس کی اطلاع یا تو
بذریعہ اخبار یا بذریعہ خط ہر ایک درخواست کنندہ کو ارسال کی
جاوے گی ٭ (مینیجر)

اس نمبر سے اخبار دس صفحہ پر شائع ہوا کریگا
تاجروں کو مژدہ

گذشتہ سال میں اکثر احباب نے تقاضا کیا ہے کہ البدر کے
حجم کو بڑھایا جاوے نیز اکثر تاجروں اور اپنے کاروبار
کے فروغ چاہنے والوں کی طرف سے ان کے اشتہارات
کے اندراج کی درخواستیں بھی آئی تھیں لیکن بوجہ عدم
گنجائش کے ہم نے انکے لینے سے انکار کر دیا تھا۔ اب بہر دو اغراض

مراسلات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ماہ مارچ ۱۸۹۷ء میں ہمارے عزیز بھائی حاجی الہ دین صاحب عرائض نویس صدر شاہ پور نے عالم خواب میں دیکھا تھا۔

خواب

کہ ایک وسیع صاف ہموار میدان میں ایک بہت ہی بڑا درخت ہے۔ جس کا تنا بڑا موٹا۔ اور اس کی شاخیں جو وہ بھی شاخ در شاخ ہیں بہت دور تک پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ درخت بلحاظ پھیلاوٹ وسعت و عظمت کے درخت بڑ سے بھی کئی گنا بڑا ہے اس کا نظارہ فرحت انگیز اور اس کا سایہ راحت افزا ہے اس کے نیچے کھڑا ہوں اور اس درخت کی سب سے بڑی شاخ میرے سر کے بالوں سے چمٹی ہوئی ہے وہاں ایک بہت مرتفع عالیشان جگہ سے قرآن مجید سننے کی آواز آ رہی ہے۔ کلام مجید ایسی خوش الحانی سے سنایا جا رہا ہے کہ اس کی سماع سے کمال روحانی ذوق و سرور پیدا ہوتا ہے اور طبیعت اس کی لذت سے مست و سرشار ہو جاتی ہے اور اس حالت ربودگی میں ازخود رفتہ ہو کر زمین پر گرنے لگتا ہوں۔ مگر وہ شاخ کلاں جس کے ساتھ سر کے بال جکڑے ہوئے ہیں۔ وہ نیچے گرنے نہیں دیتی۔ کیونکہ جب نیچے گرنے لگتا ہوں تو وہ شاخ سر کے بالوں کو اوپر کشش دیتی ہے جس سے ہوش آ جاتی ہے بار بار یہی واقعہ پیش آتا ہے بالآخر خواب سے بیداری ہو گئی۔

یہ واقعہ خواب بغرض دریافت تعبیر بخدمت جناب **حضرۃ حکیم الامۃ صاحب دام برکاتہٗ** بذریعہ عریضہ نیاز عرض ہوا تھا جواب میں جو تعبیر جناب ممدوح الشان نے بصورت فیض شمامہ تحریر فرمائی۔ چونکہ وہ ایک خاص **معرفت کا پہلو رکھتی ہے** لہٰذا اس کی نقل بغرض اندراج اخبار گوہر بار ارسال خدمت ہے۔ امید ہے کہ اس کا بخوض و بتدبر مطالعہ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت سے سعید فطرت ناظرین کی انشراح صدر و تقویت قلب کا باعث ہوگا اور ترقی **عرفان و ازدیاد ایمان** میں ان کو مدد دیگا۔ والسلام یکم نومبر ۱۹۰۳ء

امام صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کہترین کفش بردار خادم۔ احقر العباد الہ داد عفی عنہ احمدی **کلرک صدر شاہ پور ضلع شاہ پور**

نقل فیض شمامہ جناب حضرت حکیم الامت صاحب موصوف جو انہوں نے خواب مندرجۃ الصدر کی تعبیر میں بھائی حاجی الہ دین صاحب عرائض نویس صدر شاہ پور کو لکھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ دنیا میں مرزا جی ایک **طوبےٰ** کا درخت ہے۔ اور الحمد للہ یہ خاکسار **نور الدین** اس کی ایک شاخ۔ اور میرا پیارا بھی الحمد للہ اس شاخ میں پھنسا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ابھی وہ زمین پر گرا نہیں اور خدا کرے کہ نہ گرے۔ **مرزا جی کا کام کیا** ہے۔ صرف قرآن کریم سنانا۔ اگر ان کے قرآن سے کسی کا دل صاف نہ ہو۔ تو وہ پھر قرآن ہی سنائیگا۔ کہ قرآن کا اثر پا جاوے **میری پیارے** تو یاد کر اپنے لڑکپن اور بچپن کو۔ کیا تیرا سچا اور مخلص دوست۔ بدعقیدہ۔ بدچلن۔ نافہم۔ یا کمزور ہے۔ کیا تو نے کوئی بدنمونہ اس میں پایا۔ کہ تو اس سے جدا ہونا چاہتا ہے۔ یاد رکھ! **میری** دعائیں تیرے حق میں تیرے خاندان کے حق میں تیری بہنوں کے حق میں کیسی مؤثر ہوئیں۔ مجھ پر بڑا ہی سخت گذرا ہے کہ تجھے مرزا جی کے متعلق اب تک تہمات ہیں معلوم ہوتا ہے کہ تو نے اپنے دوست اور دلی دوست **نور الدین** کو بھی نہیں پہچانا کیا تیرے لئے یہ کافی نہ تھا؟ کہ **نور الدین مرزا جی کا** مرید ہے اور بس۔ اصل یہ ہے کہ تو دنیا پرست ہے۔ اور اپنی نافہمی کا گرفتار خبردار ہو جا۔ اور یہاں چلا آ۔ کہاں تیری عقل اور مرزا جی پر تو تہمات توبہ کر لے۔ اور بوالیسی ڈاک قادیان چلا آ۔ ورنہ میں تو افسوس کروں گا۔ مگر تجھے افسوس کے ساتھ ملامت ضرور اٹھانی ہوگی۔ ۳۱ مارچ ۱۸۹۷ء

دستخط

نور الدین از قادیان

چندہ لنگر خانہ

اکثر اصحاب جو کہ بذریعہ سٹامپ کے چندہ لنگر خانہ وغیرہ ارسال کرتے ہیں ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ رسیدی ٹکٹ ایک آنہ والے ہرگز نہ ارسال کیا کریں کہ ان کا مصرف یہاں مشکل ہوتا ہے ڈاکخانہ کے سٹامپ ارسال فرما دیا کریں یا ارداے اگر ہوں تو بہت مناسب ہے۔ اگر کوئی صاحب رسیدی ٹکٹ ارسال کریں گے تو وہ واپس کئے جاویں گے

جن صاحبوں کی طرف سنہ ۱۹۰۲ء و سنہ ۱۹۰۳ء کا بقایا ہے وہ بہت جلد ارسال فرما کر کارخانہ کو ممنون فرماویں گے۔

(مینیجر)

البدر

منشی احمد دین صاحب گوجرانوالہ جن کے دل میں شروع ہی سے البدر کی ہمدردی اور اس کی اعانت کی روح نفخ کی گئی ہے اب اپنی دریادلی اور فراخ حوصلگی سے اخبار کی خریداری کو للعہ سالانہ پر منظور فرما کر کارپردازان کی حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔ منشی صاحب موصوف نے اور بھی دو خریدار البدر کو ایسے عطا کئے ہوئے ہیں جو کہ للعہ اور سے سالانہ پر خریدتے ہیں۔

بابو الہ داد خان صاحب کلارک شاہ پور نے جو کہ ان دنوں میں قادیان میں مقیم ہیں البدر کو مطالعہ فرما کر اس کی سالم فائل بابت سنہ ۱۹۰۳ء خرید لی ہے اور آئندہ کے لئے مستقل خریدار ہو گئے ہیں اور چار خریدار نئے البدر کو دئے ہیں اور آئندہ اس کی اشاعت میں کوشش کرنیکا وعدہ فرمایا ہے نیز قلمی اعانت سے بھی آپ نے البدر کی مدد فرمائی ہے کہ حضرت حکیم نور الدین صاحب اور آپ کے ایک قدیمی دوست کے مکتوبات صفحۂ البدر میں اندراج کے واسطے مرحمت فرماتے رہتے ہیں۔

بابو شاہ دین صاحب اسٹیشن ماسٹر گولڑہ کو اگرچہ اس سے پیشتر البدر کی ضرورت محسوس ہوئی تھی مگر آخر البدر جیسے خادم کی خدمتگذاری نے ان کی نظر الطاف کو بھی اپنی طرف مائل کر لیا۔ چنانچہ بابو صاحب موصوف نے خود خرید کر اور ایک دو صاحب کے نام بھی اخبار جاری کروا دئے ہیں۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اسسٹنٹ سرجن انبالہ نے اپنے خرچ سے ایک احمدی بھائی کے نام البدر جاری کروایا ہے۔

اخبار عام ۔ ۳۱۔ اکتوبر میں ذیل کے چار سوال ایک نیچری مذہب کے شائق کی طرف سے شائع ہوئے ہیں۔

(۱) احمدیہ فرقہ میں داخل ہونا زیادہ مفید ہے یا کہ آریہ یا کسی اور میں۔

(۲) مرزائے قادیانی کا جانشین کون ہوگا۔

(۳) کیا موضع قادیان کو دار الامان ہندیا عالم کہنا موزون نہیں ہے جبکہ وہاں طاعون وغیرہ امراض داخل نہیں ہو سکتے۔

(۴) لیکھرام کا قاتل کیوں بچ گیا۔

ان کے جوابات ان شاء اللہ آئندہ البدر میں دئے جاویں گے

اعتراضات ۔ ذیل کے اعتراضات اور شکوک و شبہات ہمارے پاس بغرض حل پہونچے ہیں ان کے جوابات بھی ان شاء اللہ کسی آئندہ نمبر میں عنقریب درج ہونگے۔

اول ۔ یوسف علیہ السلام نے دیدہ و دانستہ کیوں پیالہ کو غلیتوں میں رکھ دیا اور بھائی کو اس بہانہ سے گرفتار کرا کر اپنے پاس رکھا یہ فعل نبی کی شان کے خلاف ہے۔

دوم ۔ جب قرآن شریف میں **وارکعوا مع الراکعین**

Regestred No 288

کا حکم ہے تو احمدی جماعت کے لوگ کیون دوسرے اہل اسلام کے ساتھ ملکر نماز نہین پڑھتے +

قادیان اگرچہ اس وقت خدا کے فضل سے مخزن علم ہو اور قرآن شریف اور اسلام پر ہر ایک قسم کے اعتراضات اور شک و شبہ کا جواب یہان سے دیا جاتا ہے اور آئندہ بھی دیا جاویگا لیکن تاہم مین نے بعض احمدی احباب کے لئے ایک خاص مصلحت کو مد نظر رکھکر یہ مناسب جانا ہے کہ بیرونجات کے احباب کو بھی طبع ازمائی کا موقع دیا جایا کرے اور وہ بھی ایسے اعتراضون کا جواب لکھکر روانہ کیا کرین پھر جس کا جواب بہت معقول اور قابل پسند ہوا سے شائع کر دیا جاوے لیکن مضمون البدر کے ایک صفحہ سے زائد نہ ہو اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بعض احباب کو قرآن کریم مین غور و تدبر کرنیکی تحریک ہوگی اور مباحثہ کے میدان مین نکلنے کی ان کو عادۃ ہو جاویگی

اگر کوئی صاحب غیر از احمدی جماعت بھی اس پر لکھکر روانہ کرین گے اور جواب معقول ہوگا تو مینیجر کی اتفاق رائے اور اجازت سے وہ بھی شائع ہو سکیگا +

طبی نوٹ

معدہ کی تیزآبی کیفیت دور کرنے کے لئے سوڈا کا استعمال مضر ثابت ہوا ہے چنانچہ بڑے بڑے ڈاکٹرون نے بیان کیا ہے کہ اس موقعہ پر سوڈا کا استعمال بڑی غلطی ہے۔ ایسی مرض کو رفع کرنیکو اسطے لائم واٹر یا تھوڑا سا لیمون کا پانی نہایت عمدہ اور بہتر دوا ہے۔ بعض مریضون کو صرف چینی کے شربت نے نہایت فائدہ دکھلایا۔ اور بعض اوقات صرف گرم پانی سے فائدہ ہوا معدہ کو گرمی پہنچانا گرم پانی کا تریڑا دینا اور گرم پٹی کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے معدہ و قلب کی جلن اور بدہضمی مین اکثر اوقات لیمون کی کچی سکنجبین نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جن صاحبان کو اپنی صحت جسمانی عزیز ہو وہ ادنے ضرورت مین سوڈا کے استعمال سے قطعی پرہیز کرین +

(الشفا)

نوٹ ۔ چند یوم گذری ہین کہ حضرۃ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تہا کہ معدہ کے لئے ایک سکنجبین لیمون کی تجویز کی ہے اور وہ بہت مفید ثابت ہوئی ہے +

آب لیمون	الائچی خورد	کیوڑہ
یکسیر	۴ تولہ	بقدر ضرورت

مصری ملاکر ان اجزاء سے سکنجبین طیار کر لی جاوے +

اعلان

ہماری بعض احباب نے اپنی گرہ سے قیمت رسالہ دے کر ہمین اس کے کسی جگہ بھیجنے کا اختیار دیا ہے سو بذریعہ اعلان ہذا ہم پبلک کو اطلاع دیتے ہین کہ طالبان حق جو مذہب اسلام کی اصل حقیقت سے آگاہ ہونا چاہتے ہین اگر اس رسالہ کے لئے ہماری پاس جلد درخواست بھیجین تو ہم مفت ان کے نام رسالہ جاری کر دین گے۔ کالجون کے مسلمان طالب علمون کے لئے ہم یہ رعایت دینا چاہتے ہین کہ انگریزی رسالہ ان کو کم قیمت پر یا مفت حسب استطاعت دیا جاوے +

درخواستین بنام مینیجر آنی چاہئین

نیز اپنے احباب کی خدمت مین التماس ہے کہ وہ اس کار خیر مین اور بھی مدد دین +

مینیجر ریویو آف ریلیجنز قادیان ضلع گورداسپور

ریویو آف ریلیجنز

اس نام کا ایک ماہوار رسالہ انگریزی اور اردو زبان مین الگ الگ قادیان سے شائع ہوتا ہے جسمین تمام دنیا کے مذاہب پر نظر ثانی کر کے سچا اور حقیقی مذہب پیش کیا جاتا ہے اور منطقی اور طبعی مذہب اسلام پر جو اعتراضات کم فہمی سے عیسائیون اور دیگر مذاہب نے کئے ہین ان کے جوابات بڑی معقولیت اور برجستگی سے دئے جاتے ہین یہ ایک ہی رسالہ ایسا ہے جو اسلام کو یورپ امریکہ اور آسٹریلیا مین ایک زندہ مذہب ثابت کر رہا ہے اور جس نے عیسائی دنیا کی کایا پلٹ دی ہے اس کی اس اثر اندازی کو خود اہل امریکہ و یورپ نے تسلیم کر لیا ہے اس لئے ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس کی اشاعت اور خریداری مین کوشش کرے اور جو لوگ سچے مذہب کے متلاشی ہین وہ اسے ضرور خریدین قیمت سالانہ رسالہ زبان انگریزی للعہ زبان اردو عگ تمام درخواستین بنام مینیجر ریویو آف ریلیجنز قادیان آنی چاہئین +

اعلان واجب الاذعان

مین نے کئی بار اخبار الحکم و البدر کے ذریعہ اپنے بھائیون کو اطلاع دی کہ کتاب لباب مسیح کا مسودہ طیار ہے اس کی چھپائی کے لئے اور مصارف مطبع کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے اب مین پھر بڑے زور سے التماس کرتا ہون کہ جو حضرۃ اقدس علیہ السلام کے کل الہامات معہ ترجمہ ایک جگہ دیکھنا چاہتے ہین بہت جلد ایک روپیہ پیشگی بھیجدین جو صاحب پیشگی قیمت ارسال فرمادین گے ان سے صرف ایک روپیہ لیا جاوے گا جو صاحب بعد خریداری کرین ان سے عہ لیا جاوے گا تمام چھپائی نہایت عمدہ کاغذ ولایتی۔ اعراب دے گئے ہین اور پیشگوئیون اور سوانح مسیح علیہ السلام کی ایک خاص ترتیب رکھی گئی ہے قابل دید ہے اس کتاب کے نمونہ حضرت مسیح کا حکم الحکم مین شائع ہو چکا ہے المشلتمس عبد الحی عرب قادیان

کتب مصنفہ عبد الحی صاحب

سلاسل الفضائل معہ ترجمہ قیمت فی جلد ۸ر درخواستین بنام مفتی فضل الرحمان صاحب آنی چاہئین +
سلاسل التعلیم قیمت ۲ر سیرۃ النبی قیمت ۔ ر درخواستین بنام حکیم فضلدین صاحب آنی چاہئین +

مطبع انوار الاسلام قادیان

جسکو ہم نے صرف اخبار البدر کی وقت پر اشاعت کے واسطے قائم کیا ہے تا کہ احمدی قوم کو ان کے امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تازہ بتازہ حالات پہونچا دین اور چونکہ مطلق اخبار مطبع کی ایک ماہ کی معروفیت کے لئے کافی نہین ہے جس سے نقصان کی زیرباری ہوتی ہے اس لئے جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تصنیفات اور چھپائی کے کام مطبع مین ارسال فرما کر اس قومی اور دینی خدمت مین ہمارا ہاتھ بٹا دین +

ہم منشی محمد اسمعیل صاحب مہتمم کارخانہ لائل پور اور منشی ایس ایم یوسف صاحب عزیز انبالہ کے بڑے شکر گذار ہین کہ ہماری اس قسم کی سابقہ درخواست پر انہون نے اپنے چھپائی کے کام ہمین دئے +

ترک اسلام

ایک رسالہ جو کہ ... عبد الغفور نامی نے آریہ مذہب کے اختیار کرنے کے دلائل مین لکھا تھا اس کا ابطال مولانا حکیم نور الدین صاحب نے لکھا ہے جو کہ عاجز کے اہتمام سے طبع ہو رہا ہے۔ درخواستین بہت جلد مشتہر کے نام آنی چاہئین +

المشتہر

مفتی فضل الرحمان احمدی طبیب مطب حکیم نور الدین صاحب قادیان ضلع گورداسپور

اخبار ہذا بعض تاجر اصحاب کی خدمت مین ارسال ہے اگر وہ اپنے اشتہارات بشرطیکہ فحش اور مبالغہ سے پاک ..... ہون درج اخبار کرانا چاہین تو مینیجر سے خط و کتابت کرین +

انوار الاسلام پریس قادیان دار الامان مین باہتمام منشی محمد افضل ..... پروپرائٹر کے چھپکر شائع ہوا